وگو محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (الاحزاب:۴۰)

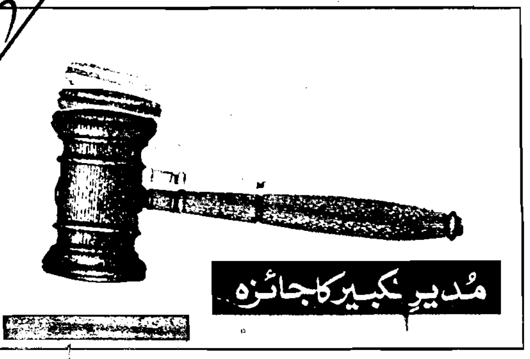

مُدیرِ تکبیر کا جائزہ

ہفت روزہ
کراچی
INTERNATIONAL URDU WEEKLY
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN
تکبیر
12 ۲۲ مارچ 22 MAR 1997

مرزا غلام احمد قادیانی کے بعد نیا فتنہ

نقلِ کفر کفر نباشد

لاہور کے محمد یوسف نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر دیا

جھوٹا نبی آزاد جنسی تعلقات کی ترغیب دیتا ہے۔ سینکڑوں گھر اجاڑ دیئے

میں محمدؐ کا تسلسل ہوں

"ان کی پہلی شکل حضرت آدمؑ تھے، موجودہ شکل میں ہوں"

About the life and continuety of Muhemmed,

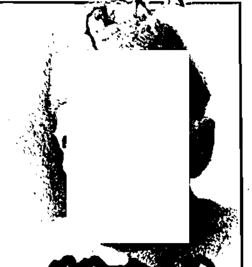

فلم جناح متنازعہ کیوں بنائی گئی؟

اہم حقائق منظرِ عام پر

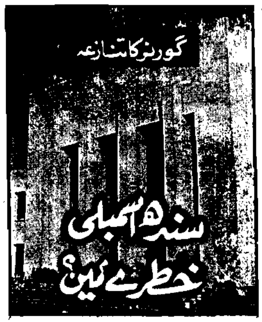

گورنر کا تنازعہ

سندھ اسمبلی خطرے میں؟

بحیرہ روم میں ۱۳ پاکستانیوں کی غرقابی

کسٹم اور فضائیہ کے افسروں کی ملی بھگت

دفاعی سامان کی آڑ میں الیکٹرانک اشیا کی اسمگلنگ

کروڑوں روپے کے کمپیوٹر پارٹس اور سامانِ تعیش فضائیہ کے کریٹوں میں چھپا کر لایا گیا، ملزم اسلم سنگاپوری فرار

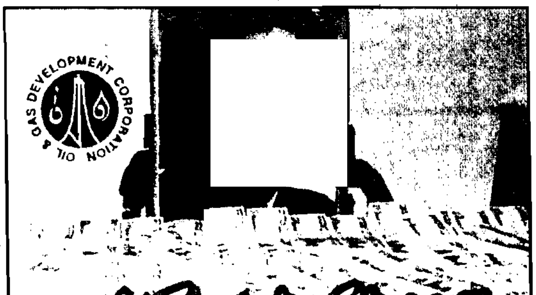

OIL & GAS DEVELOPMENT CORPORATION

آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن

زرداری گروپ ۱۹ ارب روپے ڈکار گیا

ایم کیو ایم دہشت گردوں کی نئی صف بندی

بانی مدیر اعلیٰ محمد صلاح الدین شہید

TAKBEER

تکبیر

کراچی

مدیر
ثروت جمال اصمعی

مدیر منتظم
رفیق افغان

مجلسِ مشاورت
نصراللہ خاں
پروفیسر متین الرحمٰن مرتضیٰ
ڈاکٹر معین الدین عقیل

قیمت: ۱۵ روپے سعودی عرب: ۶ ریال امارات: ۵ درہم کویت: ½ دینار اشاعت: ۱۴ تا ۲۲ مارچ ۱۹۹۷ء جلد: ۱۹ شمارہ: ۱۲

اس شمارے میں

۵ مجھے ہے حکمِ اذاں — یہ قانون قابلِ مذمت ہے۔ تکبیر کا فکر انگیز اداریہ اور ایک اہم موضوع پر شذرہ

۷ جائزہ — احتساب کے لئے موثر قانون سازی کی ضرورت

۹ تجزیہ — بے نظیر کا کوئی ایک ہی بھلا کارنامہ بتادیں۔ امریکی سفیر سے شہید مدیر کا مکالمہ

۱۱ حریفانِ حرم — نبوت کا جھوٹا دعویٰ
"میں محمد کا تسلسل ہوں" نبوت کے جھوٹے مدعی محمد یوسف علی کی ہرزہ سرائی

۱۶ خردبین — ☆پاک فضائیہ کے سامان کی آڑ میں بڑے پیمانے پر اسمگلنگ
☆او جی ڈی سی۔ زرداری گروپ ۱۹ ارب روپے ہضم کر گیا

۲۱ جرم و سزا — انسانوں کی اسمگلنگ کا غیر انسانی کاروبار
محکمہ شپنگ کے حکام کی ہوس زر نے ۱۳ پاکستانیوں کو بحیرۂ روم میں ڈبو دیا

۲۵ درونِ خانہ — ابتدائے کار میں بے جا تاخیر

۲۶ ابلاغیات — "جناح" کو دانستہ متنازع بنایا گیا
بانیٔ پاکستان کی زندگی پر بننے والی فلم کی تیاری میں بھارت روڑے اٹکا رہا ہے

۲۹ تکبیر رپورٹ — ☆ایم کیو ایم شدید اختلافات کا شکار۔ شکیل مولائی کی قیادت میں علیحدہ گروپ کا قیام
☆ٹیلی فون بلوں میں اربوں روپے کا گھپلا
کروڑ پتی تاجروں اور سیاستدانوں کو ۱۴۲ کروڑ کے واجبات معاف

۳۱ خصوصی رپورٹ — سندھ کو پھر تختۂ مشق بنانے کا فیصلہ۔ گورنری کا تنازعہ ' بحران ختم نہیں ہوا

۳۳ نقطۂ نظر — وزیراعظم کی خدمت میں چند معروضات

۳۴ مکتوبِ ناروے — ☆ناروے کے قومی انتخابات ☆ناروے کی پہلی خاتون وزیراعظم مستعفی

۳۶ وضاحت — تکبیر کی رپورٹ پر ریاض احمد گوہر شاہی کی وضاحت

۳۵ تصویرِ وطن — ☆لاہور۔ بے نظیر بھٹو سیاسی مستقبل سے مایوس ہو گئیں
☆حیدرآباد۔ سندھ قوم پرستوں کی سرپرستی کے لئے بے نظیر کے رابطے
☆پولیس کی ہیبت۔ تین مزید افراد پولیس کی بھینٹ چڑھ گئے

✻ اس کے علاوہ — سخن در سخن اور دیگر مستقل سلسلے

مجلسِ ادارت

نائب مدیر، سید فیض الرحمٰن، محمود احمد خاں
معاونین، فاروق عادل، رفعت سعید
عبیداللہ قادری، عتیق صدیقی

شعبۂ تحقیق و تصنیف

ملکہ افروز روہیلہ، ثریا بانو، سعدیہ رفیق

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد، مسعود ساحر، عرفان صدیقی
لاہور، نصراللہ غلزئی کوئٹہ، عبدالماجد فوز
پشاور، سلطان صدیقی حیدرآباد، عبدالحفیظ عابد

بیرون ملک نمائندے

برطانیہ، جاوید اقبال خواجہ امریکہ، محمد اشرف قریشی
ترکی، ڈاکٹر نثار احمد اسرار سعودی عرب، فرقان احمد
جاپان، عبدالرحمٰن صدیقی ڈنمارک، محامد صدیقی
متحدہ عرب امارات، منیر احمد خلیلی

شعبۂ تزئین

نگران، رشید شاہد
معاونین، محبوب احمد، محمد ارشد خرم
محمد اختر الٰہی، عمران بیگ، توقیر یوسف

انتظامیہ

مینیجر فنانس محمد شہاب صدیقی مینیجر ایڈمنسٹریشن شفیق احمد
مینیجر بزنس سلمان شاہ رخ مینیجر سرکولیشن، عبدالوہاب خاں
مینیجنگ پروڈکشن اینڈ مارکیٹنگ، مرسلین شمسی

برائے پنجاب و آزاد کشمیر:
سید اصغر عباس ۵-A القرطبہ مارکیٹ فیروز پور روڈ لاہور فون 7572931
برائے راولپنڈی/اسلام آباد
شیخ محمد امین۔ فون نمبر 241098
برائے ڈنمارک (کوپن ہیگن) محمد اکرم خان نورانی
Ravns borggade 10B-2TH 2200
Copenhagen Denmark Tel 45-31351059

زرِ تعاون
پاکستان 650 روپے سعودی عرب، مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک 250 ریال
متحدہ عرب امارات 250 درہم۔ بھارت و دیگر ایشائی ممالک 70 امریکی ڈالر
بنگلہ دیش، اومان، ایران، ترکی، اردن: ـــــ 70 امریکی ڈالر
یورپ اور افریقہ 70 امریکی ڈالر۔ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا۔ 100 امریکی ڈالر
زرِ تعاون بنام تکبیر اکاؤنٹ نمبر 5-05925 ایم سی بی نیو چالی برانچ کراچی

عربین سینٹرل کمپنی للاعلان ونشر
جدہ: فون: 6607529 -6675044- 6740194
فیکس: 6607521 6607537
ریاض: فون: 4014688 - 4640352 فیکس 4656237
الخبر۔ فون: 8984335 دھران۔ پیجر نمبر: 19814654

دفاتر
اے ون، تیسری منزل، ناکو سینٹر، کیمبل اسٹریٹ کراچی 74200
فون: 021-2626613,2626614 فیکس: 021-2627742
لاہور:
نصراللہ غلزئی A/5 القرطبہ مارکیٹ فیروز پور روڈ لاہور فون: 7572931
راولپنڈی، شبیر علی نظامی شمس آباد مری روڈ فون: 842543

حریفانِ حرم

محمد طاہر

مرزا غلام احمد قادیانی کے بعد نیا فتنہ

لاہور کے محمد یوسف نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر دیا

"میں محمدؐ کا تسلسل ہوں"

"ہر دور میں محمد جسمانی طور پر موجود رہے ہیں، پہلی شکل حضرت آدم تھے، موجودہ شکل میں ہوں" نبوت کے جھوٹے مدعی کی ہرزہ سرائی

"زیر نظر رپورٹ "ابو الحسنین محمد یوسف علی" کے گمراہ کن عقائد اور اس کے جھوٹے دعوؤں کو عوام الناس تک پہنچانے کیلئے پیش کی جا رہی ہے تاکہ گمراہی و ضلالت کی راہ پر چلنے والے اس بے دین کے شکنجے سے عوام الناس اور مخلص مسلمان محفوظ رہیں۔ اس سلسلے میں جو حوالے درج ذیل ہیں وہ اس کی ذاتی تقریروں کی مختلف ویڈیو کیسٹوں، اس کی کتابوں اور ذاتی ڈائری میں اس کی اپنی تحریر سے لئے گئے ہیں۔ مذکورہ حوالے اس مواد سے کہیں کم ہیں جو تکبیر کے پاس محفوظ ہیں۔ جسے علماء کرام اور کسی بھی مذہبی جماعت کو مزید تحقیقات و تشفی کے لئے پیش کیا جا سکتا ہے رپورٹ میں پیش کردہ حوالے امت مسلمہ کے عمومی عقائد سے مختلف اور نہایت دل آزار و گمراہ کن ہیں۔ جسے "نقل کفر کفر نباشد" کے مصداق محض اس لئے شائع کیا جا رہا ہے کہ ان دعوؤں کی سنگینی کا بروقت ادراک کیا جا سکے۔"

فتنہ قادیانیت کے بعد مختلف لوگوں کی طرف سے ہونے والے نبوت کے دعوے اس لئے زیادہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکے کہ امت مسلمہ نے اس فتنے کی یورش و یلغار کا مقابلہ نہایت دلولہ خیزی سے کیا تھا۔ لیکن موجودہ دور میں اسلامی اقدار اور مسلم شناخت کے حوالے سے مجموعی طور پر پیدا ہونے والے اضمحلال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دین فروش نئے سرے سے سر ابھار رہے ہیں۔ ان میں سے ایک ابو الحسنین محمد یوسف علی ہے۔ جس نے ابتدا میں خود کو مرشد کامل، مرد کامل، حضرت، امام وقت، اللہ تعالیٰ اور خاتم النبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب و سفیر بنا کر پیش کیا اور اب بر سر عام خود کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلسل قرار دے رہا ہے۔ اس کے ابتدائی حالات اور اٹھان کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق ۱۹۷۰ء سے قبل وہ پاک آرمی میں تھا۔ لیکن کسی نامعلوم سبب کے باعث آرمی سے علیحدگی کے بعد جدہ چلا گیا۔ جہاں تقریباً دو سال قیام کے بعد وہ لاہور آگیا۔ اور سرکاری رہائش گاہ واقع شادمان کالونی میں رہنے لگا۔ یہ گھر اس کی بیوی (جسے وہ اپنی ظاہری بیوی کہتا ہے) کو ملا تھا جو کسی کالج میں لیکچرار تھی۔ لیکن اب عرصہ ڈیڑھ سال سے یوسف علی ڈیفنس لاہور کینٹ میں ڈیفنس پبلک اسکول کے قریب کیو ۲۱۸ اسٹریٹ ۱۶ فیز ٹو میں رہائش پذیر ہے۔

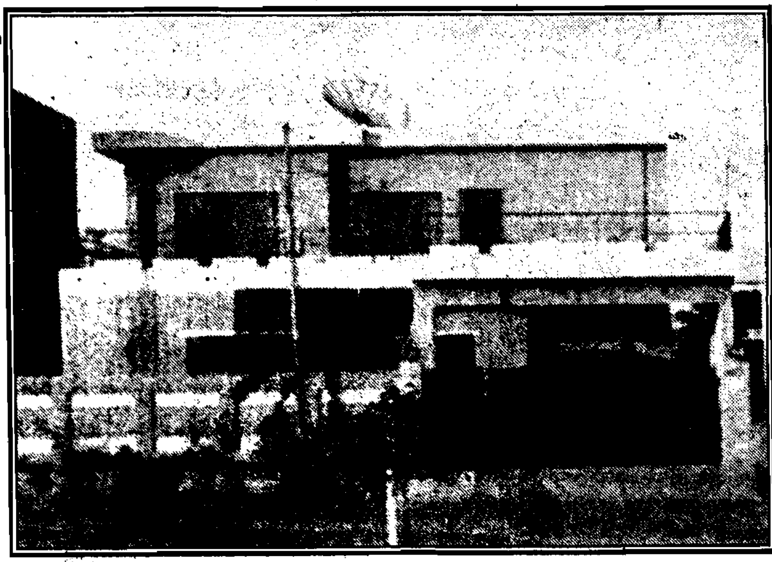

نبوت کے جھوٹے مدعی محمد یوسف کی رہائش گاہ

محمد یوسف علی نے اپنی ذاتی ڈائری میں خود کو مرد کامل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلسل قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ:
"محمد ہمیشہ جسمانی طور سے موجود رہے ہیں ان کے جسمانی وجود کی ظاہری وفات کے بعد یہ واپس محمد مصطفیٰ کے حقیقی جسم میں چلے گئے۔ اس طرح نور واپس اپنی اصل کی طرف لوٹ گیا۔ اس کے فوراً بعد محمد + جسمانی وجود کا نور چند منتخب بندوں پر نازل ہوتا رہا جو اپنے وقت کے نبی، رسول، اور مرد کامل کہلائے .... اس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ محمد جسمانی طور پر اب تک زندہ ہیں۔ جن کی پہلی شکل خود آدم تھے اور موجود شکل محمد یوسف علی ہے۔"

اس ناپاک دعوے سے قبل یوسف علی نے اپنے معتقدین کے حلقے میں خود کو مرد کامل اور رسول کا نائب و سفیر باور کرایا تھا۔ اس سلسلے میں اس نے ایک کتاب "مرد کامل کا وصیت نامہ" تحریر کی۔ لیکن اس کتاب کے مندرجات پر ممکنہ اعتراض اور شدید رد عمل کے خوف سے اس نے بطور مصنف اپنا نام تحریر کرنے کے بجائے صرف "صاحب تحریر مرد کامل" ... ظاہر ہے کہ یہ صرف یوسف علی کے مخصوص عقیدت مندوں کے علم میں تھا کہ مرد کامل سے مراد کون ہے؟ اور یہ کتاب کس نے تحریر کی ہے؟ اس کے علاوہ وہ لوگ بھی اس سے باخبر تھے جو لاہور سے شائع ہونے والے ایک روزنامے میں شائع ہونے والا کالم "تعمیر ملت" پڑھتے ہیں۔ اس کالم میں یوسف علی، ابو الحسنین کے نام سے لکھتا ہے دراصل حسنین اس کے ایک بیٹے کا نام ہے جس کی مناسبت سے وہ اپنا پورا نام "ابو الحسنین محمد یوسف علی" تحریر کرتا ہے۔ اس نے یہی نام اپنی ایک کتاب "خلافت علیٰ منہاج النبوۃ" میں بھی بطور مصنف تحریر کیا ہے۔

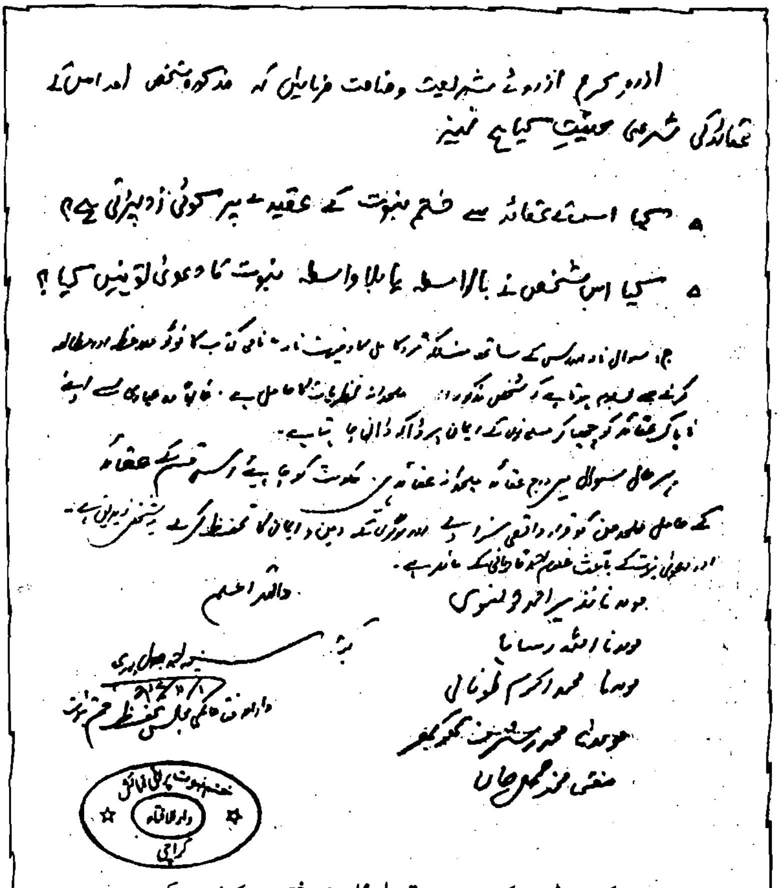
اور ازراہ کرم ازروئے شریعت وضاحت فرمائیں کہ مذکورہ شخص اور اس کے عقائد کی شرعی حیثیت کیا ہے نیز

• کیا اس کے عقائد سے ختم نبوت کے عقیدے پر کوئی زد پڑتی ہے؟

• کیا اس شخص نے بالواسطہ یا بلاواسطہ نبوت کا دعویٰ تو نہیں کیا؟

[illegible]

واللہ اعلم

مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا ارشد رسا...
مولانا محمد اکرم طوفانی
[illegible]
مفتی محمد جمیل خان

نبوت کے جھوٹے مدعی کے خلاف دارالافتاء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے فتوے کا عکس

الغرض محمد یوسف علی نے "مرد کامل کا وصیت نامہ" نامی اپنی ایک کتاب میں خود کو ایک "مرد کامل" کے طور پر پیش کیا ہے- وہ وصیت نامے میں "قرآن پاک اور مرد کامل" کے عنوان کے تحت لکھتا ہے کہ-

" قرآن پاک پوری انسانیت کے لئے ہدایت ہے کوئی بھی انسان اس سے ہدایت حاصل کر سکتا ہے اس ہدایت کی شرط اول رجوع الی اللہ ہے جس کا وسیلہ مبارک حضور رحمتہ العالمین سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے مرد کامل ہیں- قرآن حکیم کا واضح اعلان ہے کہ میں جس پاک ہستی کا کلام ہوں اور جن کی زبان مبارک کے ذریعے ان کے لئے وجود کا تعارف بن کر آیا ہوں پہلے ان سے تعلق قائم کروں پھر میں راز کھولوں گا مرد کامل زندہ قرآن' نور قرآن سراپا قرآن ہوتے ہیں ان کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت ہوگی تو قرآن حکیم کا نور و حقیقت اور عمل عطا ہو گا-"

کم و بیش ایسے ہی لغو خیالات سے آلودہ پوری کتاب دراصل مرد کامل کی مکمل پیروی کا ترغیب نامہ ہے جو وصیت نامہ کے نام سے شائع کرائی گئی- اس دوران یوسف علی اپنے مخصوص حلقے اور عقیدت مندوں کو پوری شدت کے ساتھ اپنی پیروی اور اتباع پر راغب کرتا رہا یہاں تک کہ اس نے اپنے لئے وہ مطلوبہ فضا تیار کر لی جس کے بعد اس کے لئے یہ دعویٰ بھی نہایت آسان ہو گیا کہ وہ حضرت محمد کا نائب ہے- یوسف علی عام طور پر ملتان روڈ چوک یتیم خانہ سے مڑنے والی اگلی گلی کے بائیں طرف واقع "بیت الرضا مسجد" میں چیدہ لوگوں کی محفل سے خطاب کرتا ہے- اس خطاب کی باقاعدہ ویڈیو فلمیں بنائی جاتی ہیں- ایسی ہی ایک محفل میں اس نے اپنے مذکورہ دعوے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

ہر دور میں اعلیٰ ترین ولی کو محمد کا نائب بنا دیا گیا- نائب کو وہ تمام "اختیارات" اور "سہولتیں" ہوتی ہیں جو آقا کو ہوتی ہے آقا نے اپنے تمام اختیار تمام سہولتیں جو کچھ قرآن میں موجود ہیں- وہ اپنے نائب کو دے دیں اور انہی کے صدقے یہ فرمان عالی شان ہے کہ

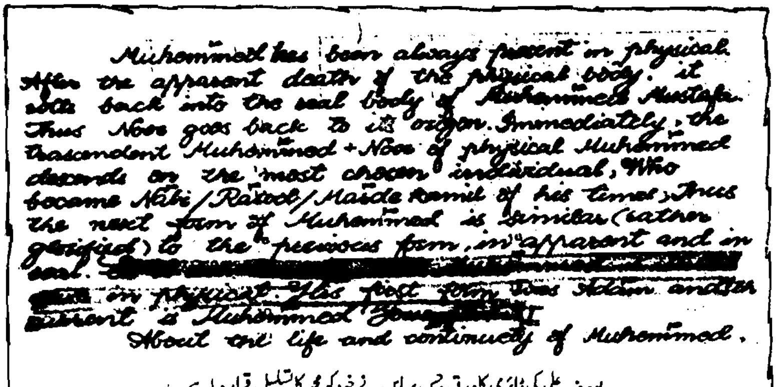
Muhammed has been always present in physical. After the apparent death of the physical body it goes back into the real body of Muhammed Mustafa. Thus Noor goes back to its origin. Immediately the Transcendent Muhammed + Noor of physical Muhammed descends on the most chosen individual, Who become Nabi/Rasool/Marde Kamil of his times. Thus the next form of Muhammed is similar (rather glorified) to the previous form, in apparent and in real. [redacted] in physical. His first form was Adam and the present is Muhammed [redacted]
About the life and continuity of Muhammed.

یوسف علی کی ڈائری کا ورق جس پر اس نے خود کو محمد کا تسلسل قرار دیا ہے

ایک مرشد اپنے حلقے میں ایسے ہی ہوتا ہے جیسے ایک نبی اپنی امت میں ہوتا ہے جو اختیار ایک نبی کو اپنی امت میں حاصل ہے وہی اختیار ایک حضرت کو اپنے حلقے میں حاصل ہے-"

اس کے بعد یوسف علی نے تمام ارکان اسلام کی اہمیت کو کم درجہ قرار دیتے ہوئے اپنی عظمت اور تکریم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ:

"اللہ کو ارکان اسلام کی پابندی کی کوئی پرواہ نہیں نمازوں کی کوئی پرواہ نہیں- ...روزوں کی کوئی پرواہ نہیں' نائب کی تکریم کرلی' سبحان ... نہیں کی تو کچھ بھی نہیں-"

ایک دوسری تقریر میں وہ نہایت واضح لفظوں میں اپنی "حیثیت" اور "مقام" کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ

" ہماری منزہ شان کو مان لو' ہماری مشبہ شان کو بھی مان لو مشبہ شان میں آؤں تو خاندان کی مخالفت کرنا پڑے' بیوی کی مخالفت کرنا پڑے' بچوں کو چھوڑنا پڑے' بچوں کو قتل کرنا پڑے بدر دہرانا پڑے' حنین دہرانا پڑے' کربلا دہرانا پڑے' ہماری مشبہ شان کی حمایت کرو' ہمارا ادب کرو-

مشبہہ شان کی حیثیت میں ادب کرو اور منزہ شان کی حیثیت سے صبح و شام ہماری تسبیح کرو-"

یوسف علی "وحدۃ الوجود" کے قدیم فلسفے سے بھی آگے بڑھ کر اللہ اور انسان کے درمیان واقع فرق کو بھی ختم کر دیتا ہے- اس سلسلے میں وہ قرآن کی آیات کا بھی من پسند ترجمہ کرتا ہے یہاں تک کہ اس نے اپنی تقاریر میں نعوذ باللہ بعض آیات کو "شرارتی" بھی کہا ہے- اسی طرح وہ قرآن پاک کے مفہوم کی بھی درجہ بندی کرتا ہے اس کے خیال میں ایک قرآن پاک کا ظاہری مفہوم ہے اور دوسرا باطنی- جو اس کے ذریعے وقت اور موقع کی مناسبت سے اللہ کھول رہا ہے- سورۃ الفتح کی آیت "انا فتحنا لک فتحا مبینا" پر گفتگو کرتے ہوئے ابتدا میں اس کا ظاہری مفہوم بیان کرتا ہے کہ "بے شک ہم نے آپ کے لئے روشن فتح فرما دی تاکہ اللہ آپ کے سبب سے گناہ بخش دے"-

یوسف علی کے مطابق ہر دور کے حساب سے ایک ترجمہ ہوتا ہے اس لئے اس دور کے حساب سے یہی ترجمہ ٹھیک تھا وہ اپنی تقریر میں کہتا ہے کہ

"یہ ترجمہ اپنے وقت میں اس ولی نے ٹھیک کیا کیونکہ اس وقت راز یہی کھولنا تھا- لیکن آج آپ پیار کرنے والوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے' آپ کے آقا نے اور راز کھولا ہے- یہ ترجمہ اس وقت ٹھیک تھا آج پہلی دفعہ انہوں نے بتایا کہ "سبب" کا تو عربی لفظ ہی کوئی نہیں اور ترجمہ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ اللہ اور ہم کوئی اور ہے جب دو نہیں تو سبب کون اور بخشنے والا کون-"

اس سلسلے میں وہ مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ:

"ناموں سے کوئی فرق نہیں پڑتا' پانی پہاڑوں سے گزرا وہ چشمہ ہے' وہی چشمہ بہنا شروع ہو گیا- تو نالہ ہے' وہی آگے ندی میں شامل ہو گیا تو ندی ہے وہی دریا میں شامل ہو گیا تو دریا ہے وہی سمندر میں شامل ہو گیا تو سمندر ہے اب غور سے سنیں پانی تو پانی ہی رہا نہ- ذات حق سبحانہ تعالیٰ کی اپنی جلوہ گری ہے کہیں وہ مشرک

کہلائی' کہیں پیر کہلائی' کہیں فقیر کہلائی' کہیں قطب کہلائی' کہیں نبی کہلائی' کہیں رسول اللہ کہلائی' اور کہیں محمد رسول اللہ کہلائی۔"

"عالم عمل کے مطابق ہے اور عمل کی انتہا یہ ہے کہ وہ بشر دکھائی دے بشر ہو نہ' محبت صرف ذات حق سبحانہ و تعالیٰ سے ہونی چاہئے لیکن محبت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب اللہ خود آ جائے میرے سامنے میرے جیسا بن کر۔ میرے سامنے میر[illegible] بن کر آئے تو پھر میں اپنی بکریوں کا دودھ اس کو پلاؤں [illegible] کے جوتے سیدھے کروں پھر اس کی قدم قدم خدمت کروں اور میرے ذہن [illegible] ایک لمحے کے لئے یہ نہ آئے کہ میرے جیسا [illegible] ہوں اور وہ' وہ ہے۔ جب اللہ میرے سامنے میر[illegible] بن کر آ جاتا ہے تو پھر بات ہوئی۔"

ابو[illegible]ف علی اپنے معتقدین کو مخاطب کرتے ہوئے ایک موقع پر کہتا ہے کہ:

"یاد رکھئے گا انشاء اللہ آپ کو یاد بھی کرواتے رہیں گے ہماری تمام باتوں کا' ہماری محبت کا' آپ سے ملنے کا آپ کے لئے دعا کرنے کا' آپ کی خدمت کرنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ آپ کے وجود میں جو محمد ہے وہ پیدا ہو جائے۔"

اس سلسلے میں اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ

"آپ بہت مبارک لوگ ہیں' محمد کی جلوہ گری جو نبی زمانہ ہے وہ نہ کبھی تھی اور نہ کبھی ہوگی یہ نہایت اپنے عروج پر ہے ہم سب خوش قسمت ہیں کہ اس دور میں پیدا ہوئے انسانی معراج اپنی انتہا پر چل رہی ہے۔"

یوسف علی اپنے معتقدین سامعین کو ایک تقریر میں یہ خوشخبری سناتا ہے کہ

"جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ ان کھلی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیں گے انشاء اللہ تعالیٰ آپ انتقال نہیں کریں گے۔"

اس کے بعد وہ تمام سامعین کو اپنی جماعت میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے کہتا ہے کہ

"نہ پاکستان کا درد کریں' نہ ملت اسلامیہ کا درد کریں نہ کسی اور چیز کا درد کریں ایک محبوب کو چاہیں محبوب مل گیا سب کچھ ٹھیک

نبوت کا جھوٹا مدعی محمد یوسف علی آزاد جنسی تعلقات کی ترغیب دیتا ہے' سینکڑوں گھر اجاڑ چکا ہے

کر لیں گے سب سے بڑی جماعت میں شامل ہو جائیں۔ ہماری جماعت میں تین ممبر ہوتے ہیں۔ وہ تین ممبر یہ ہیں۔ انسان' حضور سیّد محمد اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ۔"

مذکورہ بالا خیالات کا انتہائی کھلا اظہار ابو الحسنین یوسف علی کی طرف سے ۲۸ فروری بروز جمعہ کو لاہور میں منعقدہ ایک "ورلڈ اسمبلی" کے اجلاس میں بھی ہوا۔ جس میں "بیت الرضا مسجد" کے امام یوسف رضا نے سپاسنامہ پڑھتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ ابو الحسنین یوسف علی ہی وہ ذات ہے جو اللہ اور محمد ہے بعد ازاں یوسف علی کی طرف سے یوسف رضا کو "صدیق" کا لقب تحفتاً دیا گیا۔ جس کے بعد جوابی تحفے میں یوسف رضا نے وہاں موجود تمام معتقدین کو ظہرانہ دیا۔ "ورلڈ اسمبلی" کے اس اجلاس میں یوسف علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ سو سے زائد صحابہ کرام اس محفل میں بیٹھے ہوئے ہیں جو پوری دنیا سے آئے ہوئے ہیں۔ اس نے کراچی سے خصوصی طور پر شریک ہونے والے "عبدالواحد" کو منبر پر بلا کر اس کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ صحابی ہے۔ اور ان کی پوری فیملی حقیقت تک پہنچ گئی ہے۔ اس اجلاس میں کسی سرفراز صاحب نامی آدمی کو صاحب معراج کہا گیا' کراچی کے ایک صاحب "زید زمان" کو "مجاہد" کا لقب ملا۔

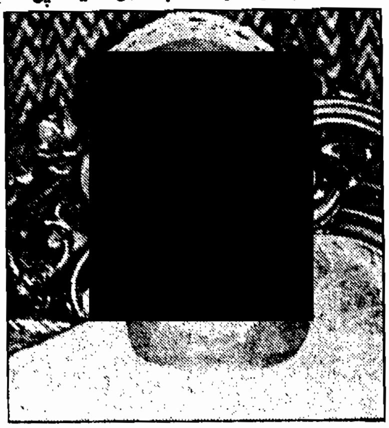

یوسف علی اپنے مذکورہ بالا خیالات و عقائد کا اظہار "بیت الرضا مسجد" میں بھی برسرعام کرتا رہا ہے۔ ان خیالات پر مشتمل تقاریر کی ویڈیو کیسٹیں تکبیر کے پاس محفوظ ہیں۔ لیکن یوسف علی کے معتقدین سے حاصل کی گئی معلومات مذکورہ بالا تفصیلات سے کہیں زیادہ بھیانک ہیں۔

ذرائع کے مطابق یوسف علی کا طریقہ کار یہ ہے کہ ابتدا میں وہ اپنی تقاریر کے ذریعے معتقدین کو "نبی کے دیدار" اور "محبوب سے ملنے" کی ترغیبیں دیتا ہے۔ اس دوران وہ اپنے ایک ایک معتقد کی انفرادی طور پر چھان پھٹک کرتا ہے۔ پھر ایک روز یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ہم فلاں دن تمہیں ایک "تحفہ" دیں گے اور تم بھی ہمیں کچھ "تحفہ" دینا۔ بعد ازاں مقررہ دن کو وہ اپنے مخصوص معتقد کے سامنے یہ انکشاف کرتا ہے کہ دراصل وہ نبی' وہی مرشد اور وہی سب کچھ ہے۔ یہ انکشاف ہی دراصل متعلقہ معتقد کے لئے یوسف علی کی طرف سے ایک "تحفہ" ہوتا ہے۔ جسے اس کے مخصوص حلقے میں بالفاظ دیگر "حقیقت پانا" بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کے بعد معتقد لازماً جوابی "تحفہ" اپنے اس "مرشد" کو دینے کے لئے پابند ہوتا ہے۔ لیکن معتقد کی طرف سے یہ تحفہ صرف ایک بھاری رقم کی صورت میں وصولا جاتا ہے۔ مال بٹورنے اور رقم اینٹھنے کیلئے وہ ہر روز نئے نئے پینترے بدلتا ہے یہاں تک کہ اپنی ایک تقریر میں اس نے ظلمت سے نکلنے کے لئے دو راستوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا ہے کہ

"ظلمت سے نکلنے کے لئے دو راستے ہیں اللہ کو دینا اور اللہ کی راہ میں دینا۔ مرشد کو دیں گے تو اللہ کو دیں گے اور ادھر ادھر دیں گے تو اللہ کی راہ میں دیں گے۔"

ذرائع کے مطابق ابو الحسنین یوسف علی نے لاہور اور کراچی میں اپنے معتقدین و مقربین سے اس طریقے پر کروڑوں روپے اینٹھ لئے ہیں۔ جس کا طریقہ کار اب تک یہ ہے کہ "حقیقت پانے" یعنی اپنے خاص مقرب پر خود کو نبی ظاہر کرنے کے بعد مذکورہ شخص بطور تحفہ ایک بھاری رقم وصول کرتا ہے جو لاکھوں میں ہوتی ہے اس کے علاوہ اس سے وابستہ بے شمار لوگ ماہانہ ایک بڑی رقم پہنچانے کے بھی پابند ہوتے ہیں۔ تکبیر کے پاس ایک قابل ذکر تعداد میں ان ناموں کی فہرست ہے جو اب تک یوسف علی کو کروڑوں روپے

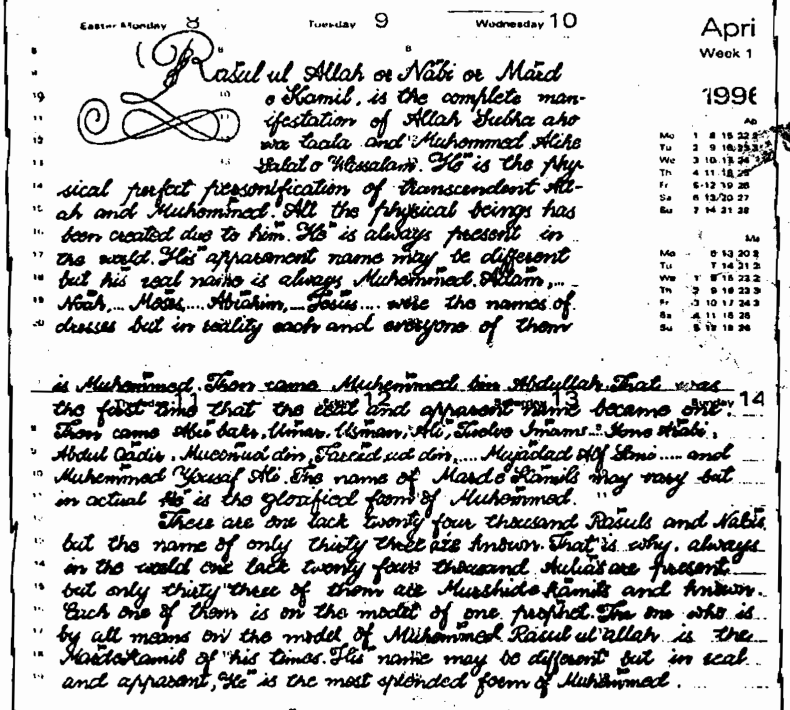
Easter Monday 8 Tuesday 9 Wednesday 10 April Week 1 1996

Rasul ul Allah or Nabi or Mard o Kamil, is the complete manifestation of Allah Subha aho wa taala and Muhammad Alihe Salat o Wassalam. He is the physical perfect personification of transcendent Allah and Muhammad. All the physical beings has been created due to him. He is always present in the world. His apparent name may be different but his real name is always Muhammad. Adam, ... Noah, ... Moses, ... Ibrahim, ... Jesus, ... were the names of dresses but in reality each and everyone of them is Muhammad. Then came Muhammad bin Abdullah. That was the first time that the real and apparent name became one. Then came Abu bakr, Umar, Usman, Ali, Twelve Imams ... Ibne Arabi, Abdul Qadir, Mueenud din, Fareed ud din, ... Mujadad Alf Sani ... and Muhammad Yousaf Ali. The name of Mard e Kamils may vary but in actual He is the glorified form of Muhammad.

There are one lack twenty four thousand Rasuls and Nabis but the name of only thirty three are known. That is why, always in the world one lack twenty four thousand Aulias are present but only thirty three of them are Murshide Kamils and known. Each one of them is on the model of one prophet. The one who is by all means on the model of Muhammad Rasul ul Allah is the Mard e Kamil of his times. His name may be different but in real and apparent, He is the most splended form of Muhammad.

محمد یوسف علی کی ڈائری میں خود اس کے ہاتھ سے تحریر کردہ عقائد

دے چکے ہیں- یہ نام اور ان کے کوائف تکبیر کے پاس امانت ہے جسے بوجوہ شائع نہیں کیا جا سکتا لیکن ان سے وابستہ واقعات کا ذکر کرنا نہایت ضروری ہے-

"حقیقت سے نوازنے" کا پانچ لاکھ روپے معاوضہ طلب کیا گیا معتقد نہ دے سکا تو اس کی قیمتی کار ہتھیالی

ڈیفنس کراچی میں مقیم "ص" یوسف علی کے ہاتھوں پر ۱۹۹۱ء میں بیعت ہوئے- تقریباً ۲ سال بعد انہیں "حقیقت" سے نوازا گیا- جس کا طریقہ کار یہ تھا کہ "ص" سے کہہ دیا گیا کہ آپ آنکھیں بند کرلیں اور جب آپ آنکھیں کھولیں گے تو "رسول اللہ" آپ کے سامنے ہوں گے (نعوذ باللہ) جب انہوں نے آنکھیں کھولیں- تو ان کے سامنے ابو الحسنین یوسف علی کھڑا تھا- "حقیقت پانے" کے بعد ان سے پانچ لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا- جب "ص" کئی ماہ گزرنے کے بعد بھی یہ رقم ادا نہ کرسکا تو اس سے اس کی ذاتی کار ہتھیالی گئی [illegible] ہفتے تک "ص" کی کار ابو الحسنین کے پاس رہی- بالآخر "ص" نے تنگ آکر یوسف علی سے کہا کہ آپ کار واپس کردیں میں دو لاکھ روپے کا انتظام کرسکتا ہوں- چنانچہ اس رقم کی وصولی کے بعد کار واپس کی گئی- اسی طرح ایک "ع" نامی شخص سے تقریباً تیس لاکھ سے زائد رقم ہتھیالی گئی- باوثوق ذرائع کے مطابق ان سے وصول کی جانے والی رقم اس سے بھی زائد تھی- لیکن بعدازاں کچھ رقم ایک چیک کی صورت میں انہیں واپس کی گئی لیکن تاحال ان کی تیس لاکھ سے زائد رقم یوسف علی پر واجب الادا ہے- اسی طرح ڈیفنس میں مقیم "م" صاحب' نارتھ ناظم آباد میں مقیم "الف" صاحب سے بھی لاکھوں روپے بٹور لئے گئے ہیں جن میں سے "م" صاحب نے رقوم کی واپسی کا مطالبہ کیا ہوا ہے- ان کے علاوہ افتخار نامی ایک کسٹم آفیسر سے ۷ لاکھ روپے لئے تھے- لیکن جب وہ اس جعلی مرشد سے بیزار ہو گئے تو رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا جس کے بعد معاملہ دبانے کیلئے انہیں ۵ لاکھ روپے واپس دے دیئے گئے- اسی طرح ابرار نامی ایک صاحب سے (جو ڈیوٹی فری شاپ میں کام کرتے رہے لیکن اب انگلینڈ میں ہیں) لاکھوں روپے بٹور لئے گئے ہیں-

اس کے علاوہ جو لوگ تاحال اس کے معتقدین میں شامل ہیں اور ایک بھاری رقوم دیتے رہے اور اب تک دے رہے ہیں ان میں سرفہرست کراچی کے عبدالواحد ہیں اور ان کی پوری فیملی ہے اطلاعات کے مطابق عبدالواحد صاحب اور ان کی بیگم سمیت یوسف علی کا سب سے بڑا معتقد اس کا بیٹا شاہد ہے اور اس کی بیگم ہے- ان کے علاوہ عبدالواحد کی دو بیٹیاں بھی اس کی معتقدین اور خاص لوگوں میں شامل ہیں یہاں تک کہ یوسف علی کراچی میں جب بھی آتا ہے تو ان کے گھر میں ہی رہتا ہے اور وہیں پر مختلف محافل کا اہتمام ہوتا ہے- مصدقہ ذرائع کے مطابق یوسف علی اب مستقل طور پر کراچی میں عبدالواحد کے گھر منتقل ہو رہا ہے ۲۸ فروری کو اس کی بیٹی فاطمہ کی شادی اور ورلڈ اسمبلی کے اجلاس میں اس نے برسرعام کہا ہے کہ وہ اب اپنی دعوت کو زیادہ کھلے لفظوں میں لوگوں تک پہنچائے گا- ذرائع کے مطابق اپریل کے آغاز یا ماہ رواں کے آخر میں وہ کراچی منتقل ہو جائے گا-

عبدالواحد اور ان کی پوری فیملی کے علاوہ جو لوگ تاحال کراچی میں اس کے معتقدین میں شامل ہیں ان میں کاشف' عارف اسلام' شاہد کا دوست' تاجر کلیم' نارتھ ناظم آباد کا فاروق [illegible] گلشن کے فیصل شامل ہیں- اطلاعات کے مطابق ان تمام حضرات کے علاوہ بے شمار لوگوں سے ماہانہ ایک بھاری رقم وصول کرلی جاتی ہے- اس سلسلے میں معتبر ذرائع کے مطابق ٹورنٹو اور وینگ اوور میں بھی اس نے اپنا جال پھیلایا تھا- یوسف علی کی ایک بہن ٹورنٹو میں رہتی ہے جہاں وہ لاہور میں مقیم کسی بٹ صاحب کے توسط سے ان کے خرچے اور ٹکٹ پر چند سال پیشتر گیا - ان ریاستوں میں اس نے اپنے عقیدت مند بنانا شروع کئے لیکن جلد ہی لوگ اس سے بیزار ہو گئے اسی دوران یوسف علی کی بعض "اخلاقی حرکتوں" کا انکشاف ہوا تو ان تمام لوگوں نے اس سے ناتا توڑ لیا-

انتہائی معتبر ذرائع کے مطابق یوسف علی انتہائی گھناؤنی اخلاقی حرکات کا مرتکب ہوا ہے- چونکہ وہ خود کو امام وقت کہتا ہے اس لئے کسی "نکاح" کو اپنے لئے لازم نہیں کرتا- کراچی' سعودی عرب' اور کینیڈا میں اس کی ان اخلاقی حرکتوں کے باعث کئی لوگوں نے بیزار ہو کر اس سے اپنا ناتا توڑ لیا- ان سے اپنا ناتا توڑنے والوں میں ایک صاحب بریگیڈیئر سلیم ہیں جو انہیں عمرے پر لے کر گئے تھے لیکن وہاں جس گھر میں ان کا قیام تھا اس گھر میں بھی اس جعلی مرشد نے کچھ اخلاقی حرکتوں کا ارتکاب کیا- جعلی مرشد کے اس قسم کے تیور دیکھ کر انہوں نے ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دیا- اس سلسلے میں اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ زبان سے صرف یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں لڑکی آج سے اس کی "بیوی" ہے چنانچہ معتقدین اور عشاق دیوانہ وار اپنی "بیٹی" اور "بہن" کو ان پر نچھاور کر دیتے ہیں- ذرائع کے مطابق اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یوسف علی بعض عملیات کا ماہر ہے اور لوگوں کو اپنے سحر میں لے لیتا ہے- انتہائی معتبر ذرائع کے مطابق یوسف علی نے شبانہ کاشف کی بہن انیلا علی کو اپنی "بیوی" بنایا تھا' لیکن اس کی انتہائی خراب حالت ہو جانے کے بعد اسے اسپتال میں داخل کرانا پڑا' اسپتال میں انیلا کو یوسف علی کے نام کی مناسبت سے "انیلا علی" کے نام سے داخل کرایا گیا- مہران ہوٹل کے قریب واقع کراچی اسپتال کی رپورٹ یوسف علی کی اخلاقی حالت کا پورا حال سناتی ہے-

پاکستان میں جس کا بھی دماغ خراب ہوتا ہے وہ خود کو ایک "مقدس ہستی" کے روپ میں پیش کرنے لگتا ہے-

لیکن نہ تو مذہبی جماعتیں ان فتنوں کے سدباب کے لئے کوئی موثر قدم اٹھاتی ہیں اور نہ ہی اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئی جاتی حکومتوں کو اس بات کی توفیق ہوتی ہے کہ وہ اسلامی عقائد کے ساتھ سنگین مذاق کرنے والے ان نبوت کے دعویداروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں- ●

ADMISSIONS
AL-KHAIR UNIVERSITY (AJK)
COLLEGE OF COMPUTER & MANAGEMENT SCIENCES
announces admissions for Spring session 1997 to
MCS M.Com
BCS B.Com
• Faculty consists mainly of senior university teachers, Ph.Ds./foreign MS degree holders.
• Individual hands on practice on computer is the hall-mark of teaching.
• Exchange of students to foreign universities through UNESCO on merit.
ADMISSION CRITERIA
Admissions shall be made on merit to be determined on the basis of scores in entry test/interview
Apply immediately
Brochure can be had from the College on working days.

CCMS
St#1, G-6/3, Islamabad.
Ph: 815845
AL-KHAIR UNIVERSITY
H # 324, St # 66, I-8/3, Islamabad
Ph: 449727, [illegible]728
A-K No.87

بس جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اسکے سینے کو تنگ کر دیتا ہے (الانعام ۱۲۵)

ہفت روزہ تکبیر کراچی
INTERNATIONAL URDU WEEKLY
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN

13 ۲۹ مارچ 29 March 1997

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے

اسلام آباد میں اسلامی سربراہ کانفرنس

مخلوط حکومت میں دراڑیں

سندھ میں سیاسی بحران کا خطرہ

تین ہفتوں میں دو بڑے تنازعات، حکومت کا مستقبل مخدوش ہو گیا

مسلم لیگ کی کمزور پوزیشن سے فائدہ اٹھا کر اتحادی جماعتوں نے من مانی شروع کر دی

سیاچن پر مذاکرات بھارت کا جال ہے

جنرل حمید گل کی گفتگو

افغانستان

۴ لاکھ افراد بارودی سرنگوں کا شکار

"فلم جناح روک دو ورنہ سنگین نتائج کیلئے تیار رہو"

فلمساز اکبر ایس احمد کو ماؤنٹ بیٹن کے داماد کی دھمکی

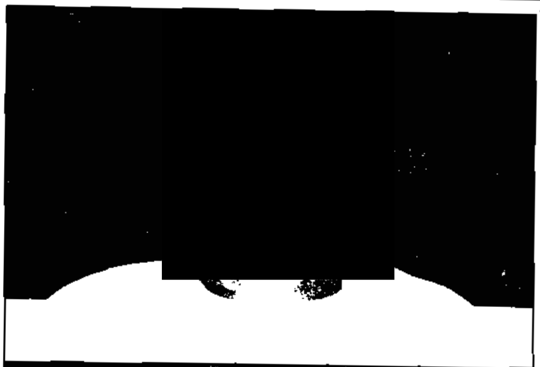

آزمائش میں ہوں مجھ پر دو دھیان

تکبیر اور امت میں انکشافات کے بعد مریدوں کو ھدایت

پاک فضائیہ کے فلائٹ لیفٹیننٹ شاہد کا کارنامہ

ریڈار کے ڈبوں میں چھ ٹن چرس اسمگل کر دی

کیس ختم کرنے کے لئے کسٹم حکام کو معروف اسمگلر حاجی قیوم کی دھمکیاں

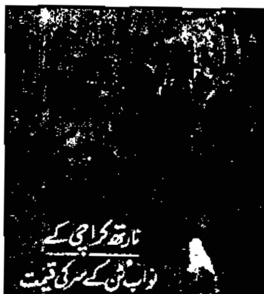

نارتھ کراچی کے نواب ٹن کے سر کی قیمت دس لاکھ روپے تھی

قیمت: ۱۵ روپے

پاکستان کا سب سے زیادہ شائع ہونے والا نیوز میگزین (اے بی سی سے تصدیق شدہ)

بانی مدیر اعلیٰ محمد صلاح الدین شہید

مجلسِ مشاورت
نصر اللہ خاں
پروفیسر متین الرحمٰن مرتضیٰ
ڈاکٹر معین الدین عقیل

ہفت روزہ کراچی
INTERNATIONAL URDU WEEKLY
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN

تکبیر

مدیر
ثروت جمال اصمعی

مدیر منتظم
رفیق افغان

قیمت فی پرچہ ۱۵ روپے سعودی عرب ۶ ریال امارات ۶ درہم کویت ½ دینار اشاعت ۲۲ تا ۲۹ مارچ ۱۹۹۷ء جلد: ۲۰ شمارہ: ۱۳

اس شمارے میں

۵	مجھے ہے حکمِ اذاں	بینکوں کے سربراہوں کی بے جا تشویش اداریے کے علاوہ دیگر اہم موضوعات پر شذرے
۷	جائزہ	جعلی نبوت کا نیا فتنہ۔ مدیر تکبیر کا جائزہ
۹	تجزیہ	کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ یومِ پاکستان پر اہلِ پاکستان سے پاکستان کا سوال
۱۱	خصوصی رپورٹ	☆ مخلوط حکومت میں دراڑیں۔ سندھ میں سیاسی بحران کا خطرہ ☆ افغانستان میں بارودی سرگوں کی تباہ کاریاں
۱۵	انٹرویو	سیاچن پر سمجھوتہ کشمیر کو لے ڈوبے گا۔ جنرل حمید گل سے تکبیر کی بات چیت
۱۸	خردبین	☆ ریڈار کے ڈبوں میں ۶ ٹن چرس اسمگل کر دی۔ پاک فضائیہ کے لیفٹیننٹ حامد کا کارنامہ ☆ نوکر شاہی کی بغاوت۔ آزادئ اطلاعات کے قانون پر عملدرآمد سے انکار
۲۱	دہشت گردی	ایم کیو ایم۔ سیاسی اور عسکری کارکنان کی نئی صف بندی
۲۵	درونِ خانہ	دخترِ مشرق کی گواہی
۲۶	حریفانِ حرم	تکبیر کی رپورٹ میری [illegible] ہے۔ جھوٹے نبی کی ڈھٹائی
۳۲	ابلاغیات	"جناح" کے [illegible] لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے [illegible]
۳۳	تکبیر رپورٹ	اسلامی سربراہ کانفرنس [illegible] اسلام آباد میں جشن کا سماں
۴۵	کشمیر بنے گا پاکستان	مقبوضہ کشمیر میں ماورائے عدالت قتل حزب المجاہدین کے ڈپٹی سپریم کمانڈر اور [illegible] کمانڈر شہید کر دیئے گئے
۴۷	عالمِ تمام	البانیہ [illegible] جعلی سرمایہ کار کمپنیوں کے خلاف احتجاج بغاوت میں بدل گیا
۴۹	شخصیات	حضرت [illegible] عرف بڑے لالہ جی رخصت ہو گئے
۵۰	مکتوبِ لندن	اخلاق باختہ مغرب۔ [illegible] بدفعلی کی وباء
۳۹	تصویرِ وطن	☆ آصف زرداری کو سینیٹ میں قائد حزبِ اختلاف بنانے کی کوشش ☆ صائمہ ارشد لو میرج کیس
☆	اس کے علاوہ	دیگر مستقل سلسلے

مجلسِ ادارت
نائب مدیر: سید فیض الرحمٰن، محمود احمد خاں
معاونین: فاروق عادل، رفعت سعید
عبید اللہ قادری، عتیق صدیقی

شعبۂ تحقیق و تنقید
ملکہ افروز روہیلہ، ثریا بانو، سعدیہ رفیق

اندرونِ ملک نمائندے
اسلام آباد: سعود ساحر، عرفان صدیقی
لاہور: نصر اللہ غلزئی کوئٹہ: عبدالماجد فوز
پشاور: سلطان صدیقی حیدرآباد: عبدالحفیظ عابد

بیرونِ ملک نمائندے
برطانیہ: جاوید اقبال خواجہ امریکہ: محمد اشرف قریشی
ترکی: ڈاکٹر نثار احمد اسرار سعودی عرب: فرقان احمد
جاپان: عبدالرحمٰن صدیقی ڈنمارک: محامد صدیقی
متحدہ عرب امارات: منیر احمد خلیلی

شعبۂ تزئین
نگران: رشید شاہد
معاونین: محبوب احمد، محمد ارشد خرم
محمد اختر ملی، عمران بیگ، توقیر یوسف

انتظامیہ
منیجر فنانس: محمد شہاب صدیقی منیجر ایڈمنسٹریشن: شفیق احمد
منیجر بزنس: سلمان شاہ رخ منیجر سرکولیشن: عبدالوہاب خان
منیجر پروڈکشن اینڈ مارکیٹنگ: مرسلین شمسی

[illegible]
برائے پنجاب و آزاد کشمیر:
سید اصغر عباس، ۵-A القریشیہ مارکیٹ فیروز پور روڈ لاہور فون: 7572931
برائے راولپنڈی/اسلام آباد
شیخ محمد امین۔ فون نمبر 241098
برائے ڈنمارک (کوپن ہیگن) محمد اکرم خان دُرانی
Ravne borggade 10B-2TH 2200
Copenhagen Denmark Tel 45-31351050

زرِ تعاون
پاکستان 650 روپے سعودی عرب، مشرقِ وسطیٰ کے دیگر ممالک 250 ریال
متحدہ عرب امارات 250 درہم۔ بھارت و دیگر ایشائی ممالک 170 امریکی ڈالر
بنگلہ دیش، اومان، ایران، ترکی، اردن ۔۔۔ 70 امریکی ڈالر
یورپ اور افریقہ 170 امریکی ڈالر، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 100 امریکی ڈالر
زرِ تعاون بنام تکبیر اکاؤنٹ نمبر 6-05925 ایم سی بی نیو چالی برانچ کراچی

عربین سینٹرل کمپنی للاعلان والنشر
جدہ: فون: 6740194 - 6675044 - 6607529
فیکس: 6607537 6607621
ریاض: فون: 4014688 - 4640352 فیکس 4656237
الخبر۔ فون: 8984335 دھران۔ پیجر نمبر: 19814654

دفاتر
اے ون، تیسری منزل نالکو سینٹر کیمبل اسٹریٹ کراچی 74200
فون: 021-2626613,2626614 فیکس: 021-2627742
لاہور:
نصر اللہ غلزئی 5/A القریشیہ مارکیٹ فیروز پور روڈ لاہور فون 7572931
راولپنڈی: شبیر علی نظامی، شمس آباد مری روڈ فون: 842543

[illegible]

جعلی نبوت کا نیا فتنہ

شرعی عدالت میں مقدمہ چلا کر یوسف علی کو بلا تاخیر کیفرِ کردار کو پہنچایا جانا چاہیئے

ثروت جمال اصمعی

فلسفۂ تناسخ غلط نہ ہوتا تو کہا جا سکتا تھا کہ لاہور کے یوسف علی کی شکل میں قادیان کے مرزا غلام احمد نے دوسرا جنم لیا ہے- دونوں کے طریقِ واردات میں حیرت انگیز مماثلت ہے- دونوں نے اپنی ابتدائی شکار گاہ کے طور پر اس علاقے کا انتخاب کیا جو اپنے مکینوں کی سادہ طبیعت کی وجہ سے ان کے مقاصد کے لئے موزوں ترین تھا اور جن کے بارے میں خود حکیم الامت کی رائے یہ ہے کہ:

مذہب میں بہت تازہ پسند اس کی طبیعت
کر لے کہیں منزل تو گزرتا ہے بہت جلد
تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مُریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد
تاویل کا پھندا کوئی صیّاد لگا دے
یہ شاخِ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد

تاویل کے اسی پھندے سے مرزا غلام احمد نے کم و بیش سو سال پہلے پنجاب کے ہزاروں مسلمانوں کے دین و ایمان پر انہیں بتدریج اپنے مصلح' مجدد' مہدی موعود' مسیح موعود' ظلّی نبی' بروزی نبی اور بالآخر مکمل نبی ہونے کا یقین دلا کر ڈاکہ ڈالا اور یہی کچھ گزشتہ کئی برس سے یوسف علی نامی وہ شخص کر رہا ہے جس کی کچھ سیاہ کاریوں پر سے "تکبیر" کے گزشتہ شمارے میں پردہ اٹھایا گیا اور جن کی مزید تفصیل زیرِ نظر شمارے میں شامل ہے- اس کے علاوہ روزنامہ "امت" میں بھی اس بارے میں مسلسل خبریں شائع ہوتی رہی ہیں-

مرزا غلام احمد نے سادہ لوح مسلمانوں کو شکار کرنے کے لئے تاویل کے اس پھندے کو جس بھونڈے اور مضحکہ خیز انداز میں استعمال کیا' وہی کچھ یوسف علی کے ہاں بھی نظر آتا ہے- اسلام کا صحیح شعور رکھنے والا کوئی شخص ان نامعقول' غیر منطقی اور بے بنیاد دعووں سے گمراہ نہیں ہو سکتا البتہ دین سے لوگوں کی ناواقفیت ایسے دجالوں اور کذابوں کا کام آسان کر دیتی ہے- اس قسم کے شیطان صفت لوگ پہلے محض مبلغ و مصلح' حامی دین اور خادم اسلام کی حیثیت سے سامنے آتے ہیں' پھر اپنی پیچ دار باتوں اور پُر فریب حربوں سے لوگوں کو اپنی عقیدت کے جال میں گرفتار کرتے ہیں' اس کے بعد بتدریج دعووں کے میدان میں قدم بقدم آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں- خوش عقیدگی ایسی چیز ہے جس کی موجودگی میں عقیدت مندوں کے لئے ہر بات قابلِ قبول ہوتی چلی جاتی ہے تاہم اگر کسی مرحلے پر ان کی آنکھیں کھل بھی جائیں تو اس وقت تک وہ بالعموم خود مختلف قسم کے غلط معاملات میں اس طرح ملوث ہو چکے ہوتے ہیں یا خوف و دہشت کا ایسا جال ان کے گرد بُنا جا چکا ہوتا ہے کہ ان کے پاس ان پیرانِ تسمہ پا کے ہاتھوں بلیک میل ہوتے رہنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا جن کو انہوں نے کبھی اپنا نجات دہندہ سمجھا تھا-

مرزا غلام احمد نے نبوت کے دعوے تک پہنچنے کے لئے جس طرح کی تاویلات کیں' اس کے چند نمونے ملاحظہ فرمایئے' اپنی کتاب "کشتی نوح" میں لکھتے ہیں:

"اس نے (یعنی اللہ تعالیٰ نے) براہین احمدیہ کے تیسرے حصے میں میرا نام مریم رکھا- پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے' دو برس تک صفت مریمیت میں' میں نے پرورش پائی.....پھر... مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارے کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا' اور آخر کئی مہینے کے بعد' جو دس مہینے سے زیادہ نہیں' بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر' براہین احمدیہ کے حصہ چہارم میں درج ہے' مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا' پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا-"

> **دولت مند اور جدید تعلیم یافتہ طبقوں میں یوسف علی کی مقبولیت ان کی دین سے دلچسپی کا ثبوت ہے' ضرورت صرف ان لوگوں تک دین کو اس کی اصل شکل میں پہنچانے کی ہے**

مرزا غلام احمد کے اس انکشاف پر تبصرہ کرتے ہوئے مولانا مودودیؒ اپنی کتاب "ختم نبوت" میں لکھتے ہیں:

"یعنی پہلے مریم بنے' پھر خود ہی حاملہ ہوئے' پھر اپنے پیٹ سے آپ عیسیٰ ابن مریم بن کر تولد ہو گئے' اس کے بعد یہ مشکل پیش آئی کہ عیسیٰ ابن مریم کا نزول تو احادیث کی رو سے دمشق میں ہونا تھا جو کئی ہزار برس سے شام کا ایک مشہور و معروف مقام ہے اور آج بھی دنیا کے نقشے پر اسی نام سے موجود ہے- یہ مشکل ایک دوسری پُرلطف تاویل سے رفع کی گئی-"

یہ پُرلطف تاویل مرزا صاحب کی کتاب "حاشیہ ازالہ اوہام" میں یوں موجود ہے: "واضح ہو کہ دمشق کے لفظ کی تعبیر میں میرے پر منجانب اللہ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اس جگہ ایسے قصبے کا نام دمشق رکھا گیا ہے جس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو یزیدی الطبع اور یزید پلید کے عادات و خیالات کے پیرو ہیں ....یہ قصبہ قادیان بوجہ اس کے کہ اکثر یزیدی الطبع لوگ اس میں سکونت رکھتے ہیں' دمشق سے ایک مشابہت اور مناسبت رکھتا ہے-"

اس سے بھی زیادہ دلچسپ تاویل موجودہ اسرائیل کے لُد نامی شہر کے بارے میں مرزا غلام احمد کے ہاں ملتی ہے- احادیث کے مطابق حضرت عیسیٰ' دجّال کو لُد کے مقام پر قتل کریں گے- اب مسئلہ یہ تھا کہ مرزا صاحب مشرقی پنجاب میں شہر لُد کہاں سے لائیں- انہوں نے اس کا حل بڑی آسانی سے تلاش کر لیا اور کہہ دیا کہ "لُد سے مراد لُدھیانہ ہے"-(الہدیٰ-۴) ..

یوسف علی بھی اسی قسم کی تاویلات سے نبوت کے دعوے تک پہنچا ہے- اس نے ابتدا میں خود کو صرف مرشد و راہبر قرار دیا بعد میں مردِ کامل' امام وقت اور نائب خدا و رسول کے دعوے کیے اور بالآخر خود کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلسل قرار دے ڈالا- اپنی ذاتی ڈائری میں وہ لکھتا ہے:

"محمد ہمیشہ جسمانی طور سے موجود رہے ہیں- اپنے جسمانی [illegible] کی [illegible] وفات کے بعد وہ واپس محمد مصطفیٰ کے حقیقی جسم میں چلے گئے- اس [illegible] اپنی اصل کی طرف لوٹ گیا- اس کے فوراً [illegible] جسمانی وجود [illegible] چند منتخب بندوں پر نازل ہوتا رہا جو اپنے وقت کے نبی' رسول اللہ' مردِ کامل کہلائے ——— اس طرح یہ کہا جا [illegible] کہ محمد جسمانی طور پر اب تک زندہ ہیں- ان کی [illegible] شکل خود آدم تھے اور موجودہ شکل محمد یوسف علی ہے-"

تکبیر میں شائع ہونے والی تفصیلات سے واضح ہے کہ یوسف [illegible] لوگوں کی عقیدت یا مجبوریوں کو اپنے مادی مفادات اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لئے بے دریغ استعمال کیا اور یہ سلسلہ بدستور جاری ہے- اسے مخبوط الحواس' دیوانہ یا نفسیاتی مریض قرار نہیں [illegible]- وہ دنیوی پیمانوں کے لحاظ سے

یوسف علی دیوانہ یا نفسیاتی مریض نہیں کیونکہ وہ اپنے لئے کہیں گھاٹے کا سودا نہیں کرتا

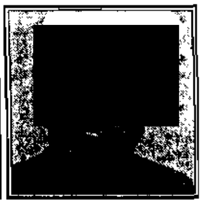

مرزا غلام احمد اور یوسف علی کے طریقۂ واردات میں حیرت انگیز مماثلت ہے

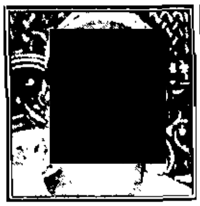

کہیں اپنے لئے گھاٹے کا سودا نہیں کرتا۔ برسوں سے اپنی سرگرمیوں کو خفیہ اور اپنے جال میں پھنس جانے والوں کو اپنے عقائد کی تشہیر سے روکے رکھ کر' اس نے خود ثابت کردیا ہے کہ وہ اپنی نگاہوں میں آپ مجرم ہے۔ اگر وہ کسی دماغی خلل کی بنا پر اپنے آپ کو فی الواقع اللہ کا نبی تصور کرتا اور اسے خود اپنی سچائی پر یقین ہوتا تو وہ کھلے بندوں اس کا اعلان کرتا۔ لیکن اس کے بجائے اس نے چوری چھپے اور درجہ بدرجہ نبوت کے دعوے کی طرف پیش قدمی کرکے اپنی مجرمانہ ذہنیت خود ہی پوری طرح بے نقاب کردی ہے۔ یہ سارا ناٹک اس نے جس مقصد کے لئے رچایا' وہ اس کی شب و روز کی سرگرمیوں سے واضح ہے۔ جو لوگ اس کی عقیدت یا بلیک میلنگ کا شکار ہو جاتے ہیں وہ ان کا ہر طرح سے استحصال کرتا ہے۔ آج ان میں سے بہت سے لوگ اخفاء کی اس چادر کے چاک ہو جانے کے بعد جس کی آڑ میں اس نے اپنی مکروہ سرگرمیوں کا جال پھیلا رکھا تھا' اس کی دہشت کے اثر سے بڑی حد تک آزاد ہو گئے ہیں اور اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں اس کے خلاف گواہی دینے اور حقائق منظر عام پر لانے کو تیار ہیں۔

ان دنوں ملک میں وزیر اعظم سے عام آدمی تک قومی خزانہ لوٹنے والوں کے کڑے احتساب کی ضرورت کا اظہار کر رہا ہے' اس مقصد کے لئے سخت توانین بنائے جا رہے ہیں اور جلد ہی عملی کارروائی کا آغاز متوقع ہے۔ اس سمت میں فوری پیش قدمی یقیناً وقت کا تقاضا ہے لیکن کیا یہ حقیقت نہیں کہ مادی دولت سے کہیں زیادہ قیمتی' دین و ایمان کی دولت ہے اور اس پر ڈاکہ ڈالنے والا عام ڈاکوؤں اور لیٹروں سے کہیں زیادہ بڑا مجرم ہے۔ کوئی صاحب ایمان اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کر سکتا۔ ان حقائق کی بنیاد پر حکومت وقت کو بلا تاخیر اس معاملے میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ ختم نبوت کے مسئلے کو ہم اپنے دستور میں قرآن و سنّت کی تعلیمات کے مطابق حل کر چکے ہیں۔ لہٰذا اس کے لئے کسی نئی قانون سازی کی ضرورت نہیں۔ اور قرآن و سنّت کی رو سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت و رسالت کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے لہٰذا اب جو کوئی بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ یقینی طور پر جھوٹا ہے اور اگر وہ مخبوط الحواس اور فاتر العقل نہیں بلکہ ہوش و حواس کے ساتھ کسی دباؤ اور مجبوری کے بغیر یہ دعویٰ کر رہا ہے تو کسی اشتباہ کے بغیر نہ صرف مرتد اور کافر بلکہ لوگوں کے دین و ایمان کو لوٹنے والا دجّال اور کذّاب بھی ہے' اس لئے عقل کا تقاضا ہے کہ اس کی سزا بھی عام مرتد کے مقابلے میں زیادہ سنگین اور عبرتناک ہونی چاہئے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت کو اس معاملے میں خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حکومت کا اسوہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بظاہر متعدد زیادہ سنگین مسائل سے صرف نظر کرتے ہوئے' جانشین رسولؐ نے اولین اہمیت مسیلمہ کذّاب سے نمٹنے کو دی جو نبوت کا جھوٹا دعویدار بن کر اٹھا تھا۔ حالانکہ وہ معاشرہ صحابہؓ کا معاشرہ تھا اور سوچا جا سکتا تھا کہ ایک جھوٹے شخص کے مضحکہ خیز دعووں کو معاشرے کا دینی شعور خود ہی مسترد کردے گا لیکن مدرسہ رسولؐ سے تربیت پانے والے صدیق اکبرؓ نے اسے سراسر خلاف حکمت جانا اور اس فتنے کا قلع قمع کرنے کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا۔ خلیفہ اول کا یہ طرز عمل واضح کرتا ہے کہ یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جسے سرسری انداز میں لیا جائے۔ یہ ایک نہایت سنگین اور سنجیدہ صورت حال ہے اور حکومت کو عوام کی جانب سے احتجاجی جلسوں' جلوسوں اور مظاہروں وغیرہ کا انتظار کئے بغیر اس معاملے میں ازخود پیش رفت کرنی چاہئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ تحقیق اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے

> **لوگوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے والا قومی خزانہ لوٹنے والوں سے بڑا مجرم ہے**

کے لئے حکومت کو فوری طور پر یوسف علی کے خلاف مقدمہ درج کرکے معاملہ وفاقی شرعی عدالت میں لے جانا چاہئے اور یہاں اس کی تحریروں اور گواہوں کے بیانات کی روشنی میں پورے معاملے کی چھان بین ہونی چاہئے۔ یوسف علی کو بھی اپنی صفائی کا پورا موقع فراہم کیا جانا چاہئے۔ اگر وہ اپنی برّیت ثابت کرنے میں کامیاب ہو جائے تو کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ اگر وہ اپنا جرم تسلیم کرکے تائب ہونا چاہے اور شریعت میں اس کی گنجائش ہو تو اسے یہ موقع دیا جانا چاہئے لیکن اگر نوبت اس مرحلے تک آ جانے کے بعد شریعت یہ گنجائش نہ دیتی ہو یا وہ اپنے دعوائے نبوت پر قائم رہے تو اس صورت میں اسے اسلامی احکامات کے مطابق سزا دی جانی چاہئے۔ اس کے پیروؤں کو بھی تائب ہونے کا موقع اور بصورت دیگر ارتداد کے جرم میں سزا ملنی چاہئے۔ اس پورے عمل کی تکمیل کے لئے جائز طور پر جو وقت درکار ہے وہ بہرحال دیا جانا چاہئے لیکن غیر ضروری تاخیر بالکل نہیں ہونی چاہئے۔ جہاں تک حکومت کی طرف سے مقدمہ کے اندراج اور وفاقی شرعی عدالت سے رجوع کرنے کا تعلق ہے اس کی کارروائی فی الفور شروع ہو جانی چاہئے۔

علمائے کرام' دینی جماعتوں اور تنظیموں کے لئے اس معاملے کا جو پہلو خاص طور پر قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ یوسف علی کا شکار ہونے والے مردوں اور عورتوں میں سے بیشتر کا تعلق جدید تعلیم یافتہ اور دولت مند طبقوں سے ہے۔ کراچی میں اس کے اکثر معتقدین ڈیفنس اور کلفٹن جیسی فیشن ایبل بستیوں کے مکین ہیں۔ بلاشبہ یہ لوگ دین کے نام پر ایک جعلساز سے دھوکہ کھا رہے ہیں' لیکن اس تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی تو ہے کہ ہمارے دولت مند اور الٹرا ماڈرن طبقوں میں بھی دین کی طلب پائی جاتی ہے' اگر اس طلب کو ایک دھوکہ باز اپنے مفادات کے لئے استعمال کر سکتا ہے تو آخر ان لوگوں تک دین کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق اس کی اصل شکل میں جو یقیناً نہایت دلکش اور متاثر کن ہے' پیش کرکے انہیں اچھا اور عملی مسلمان کیوں نہیں بنایا جا سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ جدید تعلیم یافتہ اور ماڈرن طبقے ان دنوں اس قسم کے جعلسازوں کی خصوصی شکارگاہ بنے ہوئے ہیں اور انہیں اللہ اور رسولؐ کے نام پر گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ صورت حال ملک کے تمام دینی مکاتب فکر کی توجہ کا اصل مرکز سیاست کے بن جانے کے سبب رونما ہوئی ہے۔ دین کی دعوت اور اشاعت کا جو کام اسلامی تاریخ کے ہر دور میں علماء کرام کرتے رہے ہیں' سیاست میں ضرورت سے زیادہ الجھ جانے کے سبب ہمارے ہاں علماء کا وہ کردار باقی نہیں رہ سکا ہے' اس خلاء نے دین کے نام پر دھوکہ دینے والوں کا کام آسان کردیا ہے۔ دینی طاقتوں کو اس معاملے میں بلا تاخیر توازن اور اعتدال کی راہ اختیار کرنی چاہئے اور معاشرے کے تمام طبقوں تک دین کو اس کی اصل صورت میں پہنچانے کے لئے سرگرم ہو جانا چاہئے۔ دینی طاقتیں پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے اس فرض کی ادائیگی شروع کردیں تو انشاء اللہ کوئی فتنہ پنپ ہی نہ سکے گا کیونکہ اندھیرے کو ہزار بار برا کہہ کر نہیں بلکہ شمع روشن کرکے ہی دور کیا جا سکتا ہے۔ ●

غریبوں کی بستی لیاری۔ سہولتوں سے یکسر عاری

کراچی پریس کلب کے باہر لیاری کے بچوں کا مظاہرہ

لیاری' کراچی کی قدیم ترین بستیوں میں سے ایک بستی ہے' جہاں مزدور پیشہ لوگ بستے ہیں' غریب مگر جفاکش لوگوں کی یہ بستی' زندگی کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہے' کراچی پریس کلب کے باہر' اسی بستی کے معصوم بچے' رنگ برنگے لباسوں میں ملبوس' مظاہرہ کرنے پہنچے' مظاہرے کا اہتمام پاسبان نے کیا تھا' متعفن گلیوں' ٹوٹی پھوٹی سڑکوں' پارک اور باغوں سے محروم' پینے کا پانی نایاب' منشیات فروشوں کی یلغار' اور پولیس کی زیادتیاں' اس ماحول میں جو بچے' پلتے بڑھتے ہیں' ان کی اذیت اور مشکلات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ آج وہ اپنے اسکول نہیں گئے تھے' بلکہ پریس کلب پر پہنچ کر حکمرانوں کے لئے تازیانہ بن گئے تھے' ان کے چہرے پر عزم' ہاتھوں میں پلے کارڈز تھے' جن پر مطالبات اور نعرے درج تھے' "غریبوں کی بستی لیاری' سہولتوں سے یکسر عاری" "منشیات کے اڈے بند کرو" "وزیر اعظم نواز شریف صاحب' مہنگائی ختم کرو' ہمارے ابو کی تنخواہ بڑھاؤ" "امام قاضی ہم مظلوم ہیں ہماری مدد کو آؤ" "پولیس ہمارے والدین کو گرفتار کرنے اور بھتہ لینے سے باز آجائے"۔

اعلان

تکبیر کا ہردلعزیز کالم سخن در سخن' محترم خامہ بگوش کی بعض ناگزیر مصروفیات کی بناء پر چند ہفتے شائع نہیں ہو گا۔ قارئین تکبیر انشاء اللہ یکم جون سے اپنا پسندیدہ کالم ملاحظہ کر سکیں گے۔

(ادارہ)

نبوت کے جھوٹے دعویدار کی ڈھٹائی

تکبیر کی رپورٹ میری پبلسٹی اور من جانب اللہ ہے

محمد کی حیثیت سے یوسف علی کا اپنے مریدوں کو خط، بیویوں کی قربانی دینے کا مطالبہ

نبوت کے جھوٹے دعویدار کو وزارتِ خارجہ پاکستان نے وی آئی پی کا درجہ دے رکھا ہے

نبوت کے جھوٹے دعویدار ملعون یوسف علی کے عقائد اور اس کی اخلاقی حرکتوں پر مشتمل ایک مفصل رپورٹ "تکبیر" کی گزشتہ اشاعت میں شائع ہوئی تھی۔ اس بے دین ملحد و زندیق کے عقائد بے نقاب ہونے کے بعد تمام مکاتب فکر کے علماء دین و مفتیان کرام نے نہایت واضح طور پر اپنے فتاویٰ جات میں اسے دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔ یہاں تک کہ بعض علمائے دین نے اسے واجب القتل بھی قرار دیا۔ ادھر ملعون یوسف علی سے جب "تکبیر" کی رپورٹ پر اس کے خاص الخاص معتقدین نے رابطہ کیا تو اس نے اسے ابتدا میں اپنی پبلسٹی قرار دیتے ہوئے اسے من جانب اللہ قرار دیا۔ مزید برآں اس نے اپنے معتقدین کو یہ تاکید بھی کی کہ میں فی الحال مشکل میں ہوں اس لئے مجھ پہ درود بھیجا جائے۔ نسبتاً ڈھیلے ڈھالے مریدوں کو اس نے ٹیلی فون پر سورہ الدھر کی آخری آیات پڑھنے کی تلقین کی ملعون یوسف علی کی اس دیدہ دلیری کے پیچھے کون سی طاقت ہے؟ اس حوالے سے سردست یہ عرض کر دینا کافی ہو گا کہ

محمد طاہر

اسے وزارت خارجہ پاکستان سے وی آئی پی کا درجہ بھی حاصل ہے اور وہ او آئی سی میں ایک اعلیٰ عہدے پر بھی فائز رہ چکا ہے۔

ادھر راقم السطور کو ایک خاتون نے ٹیلی فون پر توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ میں ابھی کچھ دیر قبل ہی وزیر اعظم کو اس شیطان کے عقائد پر "تکبیر" کی اشاعت کے حوالے سے توجہ دلا چکی ہوں جس پر نواز شریف نے اس خاتون کو یہ جواب دیا کہ مجھے اس واقعے کا علم ہے۔

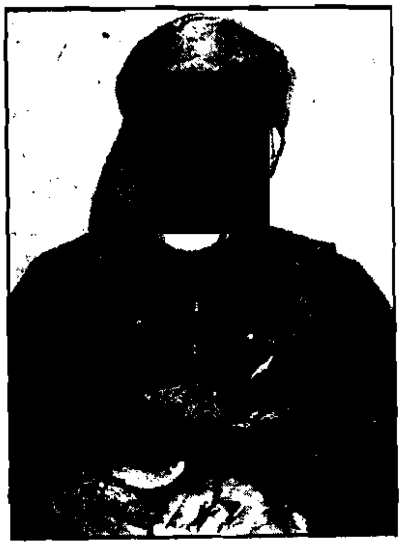

اس دریدہ دہن ملعون کے خلاف تمام مسلمان سراپا احتجاج بن گئے ہیں اور تمام مکاتب فکر کے علماء دین اور مذہبی جماعتوں سمیت مسلمانوں کا انتہائی رد عمل دیکھنے میں آ رہا ہے جبکہ دوسری جانب یہ بے دین شان بے نیازی سے اپنے عقائد کو ملفوف طریقے سے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اسی طمطراق سے بیان کر رہا ہے۔ ملعون یوسف علی نے ۱۸ مارچ ۱۹۹۷ کو لاہور سے شائع ہونے والے اخبار "پاکستان" میں اپنے ایک کالم "تعمیر ملت" میں لکھا ہے کہ

"کوئی اس وقت تک کسی اور سے بیعت نہ لے جب تک خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اجازت نہ دیں"۔

اس شیطان کے عقائد اور بھیانک اخلاقی جرائم سامنے آنے کے بعد معاصر اخبار کو یہ مستقل کالم شائع کرنا بھی چاہئے یا نہیں۔ اس سے قطع نظر مذکورہ بالا جملے کی سنگینی کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو اس کا کماحقہ ادراک رکھتے ہیں کہ اس تحریر میں "حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام" کون ہے؟ اور وہ آج بھی کسی کو بیعت کئے جانے کی "اجازت" کس طرح دیں گے؟

اس نکتے کی وضاحت کے لئے دریدہ دہن ملعون کے ایک خط کی طرف رجوع کرنا ہو گا جو اس نے کراچی میں اپنے عقیدت

ملعون کے کرتوت

"تکبیر" میں ملعون یوسف علی کے کرتوتوں کے بارے میں انکشافات کے بعد عوامی حلقوں میں شدید بے چینی پھیل گئی۔ قارئین نے بے شمار ٹیلی فون کالوں اور خطوط کے ذریعے یہ استفسار بھی کیا ہے کہ کیا شائع شدہ رپورٹ کا کوئی دستاویزی ثبوت بھی موجود ہے۔ ہم اپنے قارئین سے پوری یکسوئی کے ساتھ یہ عرض کرتے ہیں کہ ہم اپنے شائع شدہ ایک ایک حرف کی مکمل ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور اسے بوقت ضرورت عدالت میں ثابت کرنے کی مضبوط پوزیشن میں ہیں۔ ملعون یوسف علی کے خلاف ہمارے پاس بہت سے دستاویزی ثبوت ہیں۔

ہم اپنے قارئین سے انتہائی معذرت کے ساتھ یہ تصویریں پیش کر رہے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملعون کا اپنی عقیدت مند خواتین سے کس طرح کا تعلق رہا ہے۔

تصویر میں ملعون جائے نماز پر کھڑا ہے اور اس میں لاہور سے تعلق رکھنے والی ایک عقیدت مند لڑکی انیلا کو اپنے قریب کر رکھا ہے۔ واضح رہے کہ یہ وہی انیلا ہے جو ملعون کے غیر اخلاقی رویئے کے سبب کراچی کے ایک اسپتال میں بھی داخل کی گئی تھی انیلا ان بے شمار خواتین میں سے ایک ہے جنہیں ملعون نے زبانی طور پر اپنی یعنی (نعوذ باللہ) نبی کی بیوی قرار دے کر انہیں تمام "حقوق" کی ادائیگی کا حکم دیا تھا۔

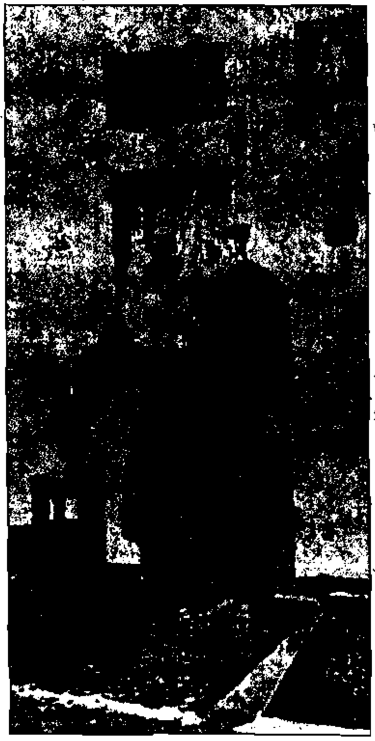

مقتدین کے نام خط میں لکھا ہے مذکورہ خط میں ملعون یوسف علی رقم طراز ہے کہ:

"... یوم میلاد سیدنا محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کراچی میں ایک خوش نصیب کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی ہے۔"

ملعون آگے ایک نوجوان شادی شدہ لڑکی کے حوالے سے لکھتا ہے جس کا نام بوجوہ "ع" فرض کیا جاتا ہے۔ "ع" نے تیزی' شدت اور استقامت دکھائی آپ کے رب نے اسے امتحان میں ڈال دیا۔ حضور سے "ع" کی محبت اس پر استقامت پر ہم صد آفرین کہتے ہیں۔ "ع" کا جسم بیمار و کمزور نہ ہو جاتا تو وہ مزید استقامت دکھاتیں۔ آزاد ہو جاتیں تو اسی دنیا میں ان کی زندگی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہمرکابی میں گزرتی۔ ظاہراً "ن" (ع کا

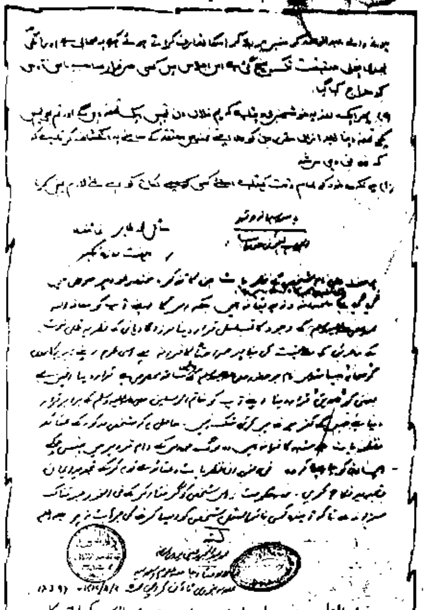

دار العلوم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کا یوسف علی کے خلاف فتویٰ

شوہر) کے لئے یہ ایک قربانی تھی اس لئے اس کا انعام آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ملاقات تھی۔

" نَ" (شوہر) نے یہ قربانی نہیں دی اب وہ جانیں اور ان کے مرشد۔ "ع" (بیوی) سے ہم خوش ہیں۔ انشاءاللہ جب آزاد ہوں گی (یعنی اپنے شوہر سے طلاق لے لیں گی) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس ہوں گی۔ یہ آزادی (طلاق) انتقال سے پہلے ہوئی تو پہلے۔ اگر انتقال کے بعد ہوئی تو انتقال کے بعد قرب رسول کریم عطا ہو گا جس کے بعد دیدارِ ذات حق اور معراج عطا ہو گا۔"

مذکورہ بالا الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ ملعون یوسف علی ایک لڑکی کو اس کے شوہر سے طلاق لینے کی ترغیب دے رہا ہے۔ اور ایک شوہر کو اپنی بیوی چھوڑنے کی۔ ستم بالائے ستم یہ کہ وہ اس مذموم عمل کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ٹیسٹ بھی قرار دے رہا ہے۔ اس سلسلے میں وہ قرآن پاک کی آیات کو بھی اسی مقصد کے لئے بروئے استعمال لاتے ہوئے کہتا ہے۔

"یہ ٹیسٹ قرآن حکیم سورہ بقرہ کی آیات ۱۵۱ تا ۱۵۷' سورۃ التوبہ کی آیت ۲۴' ۳۸' ۳۹ اور سورۃ العنکبوت کی آیت ۲ کے تحت لیا گیا۔ وہ کہتا ہے ایسا امتحان پہلی مرتبہ نہیں ہمیشہ سے لیا جاتا رہا ہے۔ سیدنا اسماعیلؑ نے حکم ملنے پر اپنی بیوی کو چھوڑا۔ حضرت زیدؓ نے حکم ملنے پر اپنی بیوی حضرت زینب کو چھوڑا۔ آپ کے اپنے کراچی میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص نے اپنے باباجی کے حکم پر لو بیاہتا بیوی کو چھوڑا ... کون سی نئی بات ہے۔"

کراچی میں اپنے بعض معتقدین کے نام لکھے گئے اس مشترکہ خط کے اختتامی الفاظ یہ ہیں۔

"ہمیں آپ سے بہت پیار ہے یہ وہ پیار نہیں جو بشر کو بشر کے ساتھ ہوتا ہے یہ وہ ہے جو نور کو نور سے اللہ کو بندے سے رسول کو غلام سے ہوتا ہے۔"

اس طرح مذکورہ سطروں میں اس ملعون نے خود کو (نعوذ باللہ) "اللہ اور رسول" کے بلند مقام پر لا بٹھایا ہے۔ دراصل ملعون یوسف علی نے اپنے "عقائد" کی یہ پوری عمارت ہو بہو قادیانی عقائد کی ابتدائی اٹھان کے مطابق تعمیر کی ہے۔ ملعون یوسف علی نے اپنی تمام ویڈیو کیسٹوں بلکہ "پاکستان" اخبار کے بیشتر کالموں میں بھی اپنے جن عقائد کا اظہار کیا ہے۔ اس کے مطابق وہ سب سے پہلے اللہ اور رسول کے درمیان فرق کو ختم کرتا ہے اور بعد میں رسول اور بندے کے درمیان بھی کسی فرق کو باقی نہیں رہنے دیتا اس کے بعد وہ "اللہ' رسول اور بندے" کو اس طرح ملا دیتا ہے کہ یہ امتیاز مشکل ہو جاتا ہے کہ اس کی گفتگو میں اللہ' رسول اور بندہ کون ہے۔

اسی تناظر میں ملعون یوسف علی اپنی ایک تقریر میں یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ:

"ولی اللہ کیا ہوتا ہے؟ اور اللہ ولی کیا ہوتا ہے؟"

اس سوال کے بعد وہ اپنی تقریر میں کہتا ہے کہ:

"وہ ولی اللہ کیا جو اللہ سے ہم کلام نہ ہو' وہ ولی اللہ کیا جو اللہ کو نہ دیکھے' وہ ولی اللہ کیا جو اللہ تک نہ پہنچے اگر بندے کے لئے ضروری ہے کہ وہ جب تک اللہ تک نہ پہنچے وہ ولی نہیں تو کیا اللہ نے اپنے لئے ضروری رکھا کہ جب تک وہ بندے تک نہ پہنچے وہ اللہ ولی نہیں ہے۔"

اس خرافات میں وہ لفظوں کے ذریعے جو شیطانی شعبدہ بازی کر رہا تھا اس کی سنگینی اس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ وہ خود مذکورہ الفاظ کے فوراً بعد کہتا ہے کہ:

"بزم میں اہل نظر بھی ہوتے ہیں اور تماشائی بھی ہوتے ہیں لیکن مجھے یہ بزم اہل نظر کی لگ رہی ہے اس لئے گھر کی بات گھر میں ہی رکھنی ہے اور پیارے ساری حقیقت کھولنی ہے"۔

ملعون یوسف علی اس کے بعد یہ حقیقت کھولتا ہے کہ:

"اللہ لوگوں کو بلاتا ہے محمد کی طرف اور محمد بلاتے ہیں اللہ کی طرف عاشق کا کمال یہی ہے کہ وہ تمام کا تمام حساب محبوب کے کھاتے میں ڈال دے۔ وہ عاشق جب اللہ ہوتا ہے۔ وہ (یعنی اللہ) محمد کی طرف بلاتے ہیں اور جب محبوب اللہ ہوتے ہیں اور عاشق محمد ہوتے ہیں تو وہ اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔"

اللہ اور رسول کے درمیان فرق کو مزید ختم کرنے کے لئے وہ آگے کہتا ہے کہ:

"اللہ کیا کرتا ہے؟ ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لے جاتے ہیں۔ ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لے جانے والا کون ہے؟" "اللہ"

"رسول کیا کرتے ہیں؟ ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لاتے ہیں" اس کے بعد ملعون یوسف علی آخری جھٹکا یہ لگاتا ہے کہ جب اللہ اور رسول کا ایک ہی کام ہے تو اللہ اور رسول میں کوئی فرق بھی نہیں یہاں تک کہ وہ خود ہی نکتہ آفرینی کرتا ہے کہ

"اللہ کون ہے؟ اللہ "ہو" ہے۔ اور "ہو" کیا ہے؟ "ہو" ذکر ہے اور "ذکر" کیا ہے؟ "ذکر رسول" ہے۔"

الغرض اللہ اور رسول کے درمیان اس فرق کو ختم کرنے کے

ملعون کے لئے وی آئی پی اسٹیٹس

ملعون یوسف علی او آئی سی کے ہیڈ کوارٹر میں ایک اعلیٰ عہدے پر فائز رہا ہے۔ جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے پوری دنیا میں اپنا ایک حلقہ اثر بنا رکھا ہے۔ اسی بنا پر وزارت خارجہ اسلام آباد نے اس ملعون کو وی آئی پی کا درجہ دے رکھا ہے اور اسے ایک آفیشل پاسپورٹ بھی جاری کر رکھا ہے۔ ملعون یوسف علی نے دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے اور لوگوں کو اپنے مکروہ کھیل سے دھوکہ دینے کے لئے ایک "ورلڈ اسمبلی فار مسلم یونٹی" بھی قائم کر رکھی ہے۔ قادیانیت کی طرز پر قائم اس نئے خود ساختہ مذہب کے سرغنہ ملعون یوسف علی کو حکومت کی طرف سے حاصل مراعات مسلم عوام کے عقائد و جذبات پر تازیانے کا درجہ رکھتی ہیں۔ اس ملعون کی پہلی کتاب بنام "مرد کامل کا وصیت نامہ" ہے۔ یہ کتاب ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے جسے ۲۷۳ اے جی ٹی روڈ لاہور نے ۱۸ رجب المرجب ۱۴۱۳ھ میں شائع کیا ہے۔ اسی بدکار شخص کی ایک دوسری کتاب "بانگ قلندری" ہے۔ ۱۴۴ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ناشر عبدالوحید میر ساجد ہے۔ جو ۹ محرم الحرام ۱۴۱۴ھ میں ۱۵ سی جی او آر تھری شادمان ٹاؤن لاہور سے شائع ہوئی۔

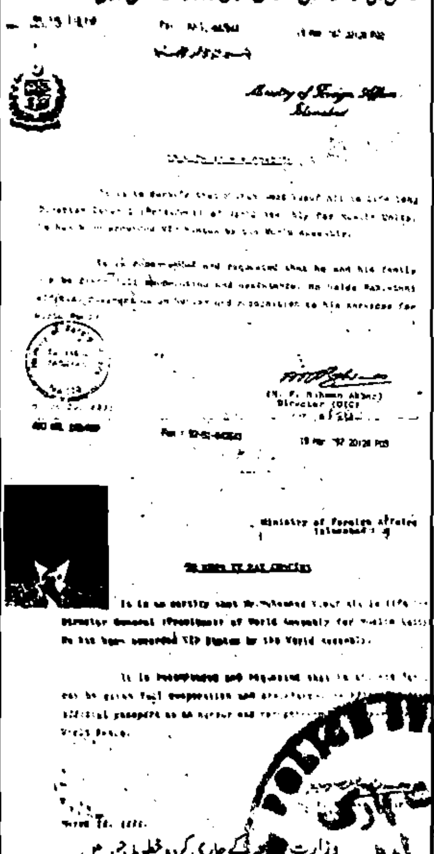

وزارت خارجہ کے جاری کردہ خطوط جن میں ملعون یوسف علی کو وی آئی پی کا درجہ دیا گیا ہے

بلکہ وہ عام آدمی کو بھی اسی "مقام" پر لے جاتا ہے اور خود "محمد" ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

ملعون یوسف علی نے اللہ اور رسول کے درمیان فرق کو ختم کر کے خود کو محمد باور کرانے کا یہ کھیل محض دولت کمانے اور تکمیل ہوس کے لئے کھیلا۔ اس حوالے سے اس کے دامن تزویر میں زیادہ تر خواتین گرفتار ہوئیں۔ ان خواتین کو وہ یہ باور کرا دیتا تھا کہ وہ خود ہی دراصل محمد ہے۔ اس سلسلے میں ہر خاتون کے ساتھ وہ ایک مختلف طریقہ کار اختیار کرتا تھا۔ مثلاً بعض خواتین کو وہ کلفٹن کے ایک پامسٹ سراج کے پاس لے جاتا تھا جس سے اس کا درون خانہ اتحاد تھا اس پامسٹ کو وہ پہلے سے اپنی ہدف شدہ لڑکی کے بارے میں بعض اہم معلومات فراہم کرتا اور پھر اس لڑکی کو ایک دن سراج کے پاس لے جاتا سراج پہلے سے معلوم حقائق کو خواتین کے ہاتھ کی لکیریں دیکھتے ہوئے پُراسرار طریقے سے بیان کرتا جب خواتین اپنے ماضی سے متعلق پامسٹ کے انکشافات سے متاثر ہونے لگتیں تو وہ اچانک انہیں کسی "بزرگ" ہستی سے "ملاقات" کی خوشخبری سناتا اور اس کے ساتھ موجود اس ملعون شخص کے ذریعے محمد تک پہنچنے کی ضمانت دیتا۔ اس طرح خواتین ملعون یوسف علی کے پھیلائے ہوئے جال میں پھنستی چلی جاتیں۔ یہاں تک کہ ایک ایسا مقام آتا جب وہ شیطان ان خواتین کے سامنے اپنے محمد ہونے کا انکشاف کرتا اور انہیں کہتا کہ وہ دراصل محمد کی بیویاں ہیں۔ اس سلسلے میں وہ دو طریقے اختیار کرتا تھا۔ اولاً شادی شدہ خواتین کو اپنی "دلہنیں" کہتا ثانیاً غیرشادی شدہ خواتین کو اپنے "نکاح" میں لیتا۔

شادی شدہ خواتین کو وہ اپنی "دلہن" اس طرح بناتا کہ وہ اپنے شوہر کے علاوہ اس کی بد اخلاقی کا بھی نشانہ بنتیں۔ رفتہ رفتہ اس صورت میں وہ مقام بھی آتا جب خواتین اپنے اصل شوہروں کو کمتر اور فرومایہ سمجھتیں اور ملعون یوسف علی کو نعوذ باللہ محمد قرار دے کر خود کو مقدس قرار دیتیں۔ اس طرح وہ اپنے اصل شوہروں سے ازدواجی تعلقات تک منقطع کر لیتی تھیں۔ اس حوالے سے "تکبیر" کے پاس کراچی لاہور اور راولپنڈی کی قابل ذکر تعداد میں خواتین کے نام و کوائف اور ضروری ثبوت موجود ہیں۔ جو بوقت ضرورت عدالت میں پیش کئے جا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں دوسری صورت کے تحت وہ غیرشادی شدہ خواتین کو اپنے "نکاح" میں لیتا۔ یہ نکاح مروجہ طریقہ کار کے بجائے محض اس کے صرف یہ کہنے پر ہو جاتا کہ "آج سے فلاں لڑکی میرے نکاح میں ہے" مذکورہ جملے کے بعد وہ لڑکی اس کے لئے ایک "مکمل" بیوی کے "فرائض" ادا کرنے پر مجبور کر دی جاتی۔ اس المناک طریقے کا نشانہ بننے والی بعض خواتین نے راقم السطور کو بتایا کہ ملعون یوسف علی اکثر یہ کہا کرتا تھا کہ مجھے ننانوے شادیوں کا حکم ہوا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ بھی ننانوے ہیں۔

شیطان نے ان خواتین سے یہ بھی کہا کہ اس کی یہ بیویاں ۱۶ سے ۲۵ سال عمر کی ہوں گی۔ وہ اکثر خواتین کو یہ بھی کہتا کہ میری پیٹھ پر مہر نبوت ہے اور اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی چار انگوٹھیوں کے متعلق وضاحت کرتے ہوئے کہتا کہ دائیں ہاتھ کے درمیان انگلی میں موجود انگوٹھی دراصل اسے رسالت ملنے پر عطا ہوئی تھی۔ ملعون یوسف علی اپنے حلقہ اثر میں شامل خواتین کو خاص طور پر تاکید کرتا کہ نماز میں اللہ کے بجائے میرا تصور کریں۔ یہاں تک کہ جب خانہ کعبہ کو دیکھیں تو بھی میرا ہی تصور کریں۔ مزید برآں ایک خاتون معتقد نے حج پر جاتے ہوئے اپنے اس ملعون مرشد سے دعا کی درخواست کی تو اس ملعون نے کہا کہ آپ حج پر کیوں جا رہی ہیں کعبہ تو خود آپ کا طواف کر رہا ہے۔ نیز مکیں تو یہاں موجود ہے مکاں کے پاس جانے کی کیا ضرورت ہے۔

اس شیطان نے معصوم اور بے گناہ معتقدین کی اللہ رب العزت اور خاتم النبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عقیدت و محبت کو اپنے مذموم اخلاقی و جنسی مقاصد کے علاوہ حصول زر کے لئے استعمال کیا اور لوگوں کی اس عقیدت پر ڈاکہ ڈالتے ہوئے اپنی داستان ہوس کو طول دیا۔ جس طرح دنیا کی تاریخ میں یہ "ڈاکہ" ایک منفرد واقعہ ہے۔ اسی طرح اس پر ارباب اختیار کی بے حسی بھی سانحہ سے کم نہیں۔ ●

دورِ جدید کی نئی دریافت۔ عِلاج بالغذا۔ صحت اور فٹنس ساتھ ساتھ

العذا مؤثر
DIETAVIT - SLIM
موٹاپے کے لئے متبادل غذا

العذا مقوی
DIETAVIT - GAIN
دبلاپے کے لئے متوازن غذا

Calorie Controlled Foods
DIETAVIT
الغذا
قدرتی غذائی مرکب

العذا مفید
DIETAVIT - FIT
جسمانی فٹنس کے لئے مفید غذا

العذا شفا
DIETAVIT - CURE
مہلک امراض کے لئے شفائی غذا

گھر بیٹھے موٹاپا۔ دبلاپا اور مہلک امراض سے یقینی نجات

• نہ دوا • نہ ڈائٹنگ • نہ سخت ورزش • بلکہ صرف • مناسب محنت • غذائی احتیاط • ہماری الغذا

کھانا آپ کچھ بھی کھائیں.... ہم کھانے میں کمی یا دوا کے قائل نہیں!

ناروے۔ جرمنی۔ جاپان۔ انگلینڈ۔ امریکہ۔ پیرس۔ عرب امارات میں بھی یکساں مقبول ہے

موٹاپا۔ دبلاپا: محض صحت کے دشمن ہی نہیں مہلک امراض ذیابیطس، بلڈ پریشر، ہارٹ اٹیک، فالج، دمہ، گٹھیا، السر، بواسیر، بے اولادی اور نفسیاتی امراض کے پیش خیمہ بھی ہیں۔

علاج بالدوا:

علاج بالغذا:

ہماری "الغذا" مؤثر:

ہماری "الغذا" مقوی:

غذائی احتیاط

ہیلتھ کیئر

ہیلتھ اینڈ فٹنس سینٹر

تفصیلات کے لئے خود تشریف لائیں یا جوابی خط ارسال کریں۔

5-D، بلاک ۱۱، فیڈرل بی ایریا۔ کراچی۔ فون: 6360010-6367762-6367787 (قائم شدہ 1985)

تذکیر القرآن

جلد اول سورۃ فاتحہ سورۃ بنی اسرائیل
جلد دوم سورۃ الکہف سورۃ الناس

قرآن کی بے شمار تفسیریں ہر زبان میں لکھی گئی ہیں مگر تذکیر القرآن اپنی نوعیت کی پہلی تفسیر ہے تذکیر القرآن میں قرآن کے اساسی مضمون اور اس کے بنیادی مقصد کو مرکز توجہ بنایا گیا ہے جزئی مسائل اور معلوماتی تفصیلات کو چھوڑتے ہوئے اس میں قرآن کے اصل پیغام کو کھولا گیا ہے اور عصری اسلوب میں اس کے دعوتی اور تذکیری پہلو کو نمایاں کیا گیا ہے تذکیر القرآن عوام و خواص دونوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے وہ طالبین قرآن کے لئے فہم قرآن کی کنجی ہے۔

دار التذکیر
رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون ۷۲۳۱۱۱۹

پیر 4 محرم الحرام 1418ھ 12 مئی 1997ء 30 بیساکھ 2054 ب

یوسف کذاب کے مسئلہ پر حکومت کا لیت و لعل افسوسناک ہے: مولانا خان محمد

ملعون نے نہ صرف شان رسالت میں گستاخی کی بلکہ واحدانیت خداوندی کی بھی توہین کی ہے

کذاب کے مسئلہ پر اس ماہ آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس طلب کیا جا رہا ہے

لاہور (خصوصی رپورٹر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ مولانا خان محمد نے کہا کہ حکومت یوسف کذاب کے مسئلہ پر لیت و لعل سے کام لے رہی ہے اور افسوسناک امر یہ ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے کسی بھی منتخب فورم یا اسمبلی نے کذاب یوسف کے مسئلہ پر آواز بلند نہیں کی حالانکہ اس کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کے علاوہ گواہان کے بیان سے ثابت ہو چکا ہے کہ ملعون نے نہ صرف توہین رسالت کا ارتکاب کیا بلکہ واحدانیت خداوندی کی بھی توہین کی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار حج بیت اللہ اور زیارت حرمین شریفین سے واپسی پر لاہور ایئرپورٹ پر مجلس کے کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی "ناموس رسالت" کے مسئلہ سے بے رغبتی سے ثابت ہو چکا ہے کہ حکومت کو اسلام سے نہیں اسلام آباد سے دلچسپی ہے۔ انہوں نے کہا یوسف کذاب کے مسئلہ کے علاوہ کئی ایک قادیانیوں کو لاہور ہائیکورٹ کا جج بنانے، پاسپورٹ کے مذہب کے خانہ میں قادیانیوں کو احمدی لکھنے کے سرکلر سمیت کئی اور اہم مسائل پر ماہ رواں میں آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں کا اجلاس طلب کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا اللہ وسایا اور مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی پر مشتمل دو رکنی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

THE DAILY JANG LAHORE ★★★

روزنامہ جنگ لاہور

رجسٹرڈ سی پی ایل 219

فون 6367480، 6383

بانی میر خلیل الرحمٰن

صفحات 24 قیمت 8 روپے

جلد 18 | پیر 4 محرم الحرام 1418ھ 12 مئی 1997ء 30 بیساکھ 2054 ب | شمارہ 204

حکومت یوسف علی کا مسئلہ لٹکا رہی ہے

اہم امور پر غور کیلئے آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس اسی ماہ ہوگا: مولانا خان محمد

لاہور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ مولانا خان محمد نے کہا ہے کہ حکومت یوسف علی کے مسئلہ کو لٹکا رہی ہے حالانکہ اس کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کے علاوہ گواہوں کے بیان سے ثابت ہو چکا ہے کہ یوسف علی نے نہ صرف توہین رسالت کا ارتکاب کیا بلکہ توحید کی بھی توہین کی۔ مولانا خان محمد حج بیت اللہ سے واپسی پر لاہور ایئرپورٹ پر مجلس کے کارکنوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کے مسئلہ، قادیانیوں کو لاہور ہائی کورٹ کا جج بنانے، پاسپورٹ کے مذہب کے خانہ میں قادیانیوں کو احمدی لکھنے کے سرکلر سمیت کئی اور اہم مسائل پر حکمت عملی طے کرنے کے لئے آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجلاس طلب کیا جا رہا ہے اس سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا اللہ وسایا اور مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی پر مشتمل کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

امت - کراچی 13 مارچ 1997

نبوت کا ایک اور جھوٹا دعویدار پیدا ہوگیا

[illegible]

آزاد جنسی تعلقات کی ترغیب کے ذریعہ وہ کئی گھرانوں کو اُجاڑ چکا ہے

[illegible]

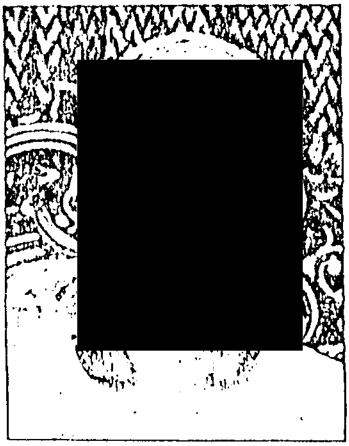

کراچی (رپورٹ: ایم طاہر) لاہور کے محمد یوسف علی نامی شخص نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ نبوت کا جھوٹا مدعی محمد یوسف ۱۹۷۰ء سے قبل آرمی میں تھا لیکن آرمی سے علیحدگی کے بعد وہ جدہ چلا گیا۔ تقریباً ۱۰ سال جدہ میں قیام کے بعد یوسف علی لاہور واپس آگیا۔ اس وقت یوسف علی لاہور کینٹ میں ڈیفنس پبلک اسکول کے قریب کیو۔ ۱۲۱۸ اسٹریٹ ۱۹ فیز ٹو میں رہائش پذیر ہے۔ یوسف علی اکثر خان روڈ پر واقع بیت الرضا مسجد میں اپنے مخصوص مریدوں سے خطاب کرتا ہے۔ اس نے کراچی سمیت پاکستان کے کئی مختلف شہروں میں کئی امیر گھرانوں کو گمراہ کر کے اپنا مرید بنالیا ہے۔ محمد یوسف علی نے نبوت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "محمد ﷺ کی پہلی شکل آدم اور موجودہ شکل میں ہوں" ۲۸ فروری کو اسلان روڈ چوک یتیم خانہ کے قریب واقع "بیت الرضا مسجد" میں نبوت کے جھوٹے مدعی یوسف علی کی صدارت میں ایک خفیہ اجلاس بنام "ورلڈ اسمبلی" منعقد ہوا۔
(باقی صفحہ ۲ کالم ۲)

So it can be said that Muhammad is still alive in physical. His first form was Adam and the current is Muhammad Yousaf Ali.
About the life and continuity of Muhammad.

جھوٹے مدعی نبوت یوسف علی کی ڈائری کا عکس جس میں اس نے خود کو رسالت مآب کے طور پر ظاہر کیا ہے

نبوت کا دیدار

اطلاعات کے مطابق اس اجلاس میں پاکستان بھر سے یوسف علی کے خاص معتقدین اور مقربین کو دعوت دی گئی جن میں کراچی میں واقع ڈیفنس اور گلشن اقبال کے بھی بعض لوگ شامل ہیں۔ مذکورہ اجلاس میں بیت الرضا مسجد کے امام یوسف رضا نے سپاسنامہ پڑھتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ "محمد یوسف علی ہی وہ ذات ہے جو اللہ اور محمد ﷺ ہے"۔ اس اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یوسف رضا نے حاضرین پر انکشاف کیا کہ اس محفل میں نعوذ باللہ سو سے زائد "صحابہ کرام" بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ یوسف علی نے ڈیفنس کراچی سے آئے ہوئے ایک شخص کا دوران خطاب تعارف کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صحابی ہے"۔ باوثوق ذرائع کے مطابق محمد یوسف علی نے ابتداء میں خود کو مرشد کامل، مرد کامل، امام وقت اور اللہ تعالیٰ اور خاتم النبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب و سفیر بنا کر پیش کیا۔ لیکن پچھلے چند برسوں سے وہ اپنے "خاص مقربین" میں یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ "وہ خود ہی نبی ہے" اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ اپنے حلقے میں شامل لوگوں کو انفرادی طور پر مختلف تقریروں میں "نبی ﷺ کے دیدار" اور "محبوب سے ملنے" کی ترغیبیں دیتا ہے۔ اس دوران وہ ہر معتقد کی انفرادی طور پر چھان پھٹک کرتا ہے جب اچھی طرح مطمئن ہو جاتا ہے تو ایک روز انفرادی طور پر متعلقہ فرد کو یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ہم فلاں دن تمہیں ایک "تحفہ" دیں گے اور تم بھی ہمیں کوئی "تحفہ" دینا۔ اس کے بعد مقررہ دن وہ اپنے خاص معتقد کے سامنے یہ انکشاف کرتا ہے کہ دراصل "وہی نبی اور رسول اللہ" ہے۔ اس تحفے کو یوسف علی کے مقربین کے حلقے میں "حقیقت پا" کہتے ہیں۔ اس عمل کے بعد معتقد جوابی "تحفہ" دینے کا پابند ہوتا ہے لیکن معتقد کی طرف سے یہ "تحفہ" صرف "بھاری رقم" کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے۔ امت کی تحقیق کے مطابق پچھلے چند برسوں میں وہ صرف کراچی میں واقع ڈیفنس سوسائٹی کے بعض مخصوص مریدوں سے کروڑوں روپے اینٹھ چکا ہے۔ اس سلسلے کا سب سے بھیانک پہلو یہ ہے کہ نبوت کا جھوٹا مدعی یوسف علی نہایت گھناؤنی اخلاقی حرکتوں میں ملوث ہے۔ وہ خواتین کو آزاد جنسی تعلقات کی ترغیب دینے کے علاوہ مریدوں کی بہنوں، بیٹیوں سمیت کئی نوجوان لڑکیوں سے قابل اعتراض تعلقات رکھتا ہے۔ وہ ان نوجوان لڑکیوں کو مختلف عملیات کے ذریعے قابو میں رکھتا ہے اور انہیں نہایت بھیانک اخلاقی حرکتوں پر اکساتا ہے۔ اس حوالے سے اس کے متاثرین میں ڈیفنس اور گلشن اقبال کراچی کی کئی خواتین شامل ہیں۔ معتبر ذرائع کے مطابق لڑکیوں کے ساتھ اس جذباتی بلیک میلنگ سے اس وقت کئی گھرانے اجڑ چکے ہیں۔

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ لاہور' اسلام آباد' مظفر آباد (آزاد کشمیر) اور شیخوپورہ سے شائع ہونے والا قومی اخبار

DAILY KHABRAIN

روزنامہ خبریں لاہور

چیف ایڈیٹر ضیا شاہد

SUNDAY, MARCH 16, 1997

جلد 6 | اتوار 6 ذیقعد 1417ھ 16 مارچ 1997ء 3 چیت 2053ب صفحات 24 قیمت 10 روپے | شمارہ 194

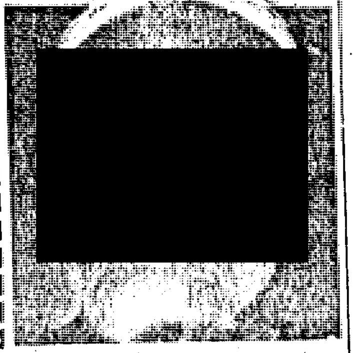

نبوت کا جھوٹا مدعی' جس نے مریدوں سے کروڑوں روپے ہتھیا لئے

لاہور کے محمد [illegible] کا جھوٹا دعویٰ کر دیا

لاہور (نیوز ڈیسک) لاہور کے محمد یوسف علی نامی شخص نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر کے مرزا غلام احمد قادیانی کے بعد دین میں ایک نیا فتنہ کھڑا کر دیا ہے۔ کراچی کے جریدے تکبیر نے اس جھوٹے کے بارے میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ

بقیہ صفحہ 5 بقیہ نمبر 48

بقیہ نمبر 48 | جھوٹا مدعی

1970ء سے قبل وہ ایک حساس ادارے میں تھا۔ پھر وہ جدہ چلا گیا اور دو سال کے بعد لاہور آ گیا۔ اپنی ذاتی ڈائری میں محمد یوسف علی نے خود کو مرد کامل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تسلسل قرار دیا۔ اس نے ایک کتاب "مرد کامل کا وصیت نامہ" بھی تحریر کی ہے۔ اس نے لاہور اور کراچی میں اپنے معتقدین سے کروڑوں روپے بٹور لئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یوسف علی بعض عملیات کا ماہر ہے اور لوگوں کو سحر زدہ کر دیتا ہے۔

تم وہ بہترین اُمّت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا ہے۔ (القرآن)

TUESDAY MARCH 18, 1997

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

[illegible]

جلد ۱ : شمارہ ۲۱۵ | منگل ۸ ر ذیقعد ۱۴۱۷ھ ۱۸ ر مارچ ۱۹۹۷ء | قیمت : ۳ روپے

یوسف علی ملحد، زندیق اور کافر ہے

یہ ملعون دائرہ اسلام سے خارج اور واجب القتل ہے، فوج میں اس کے اثر و نفوذ کو روکا جائے

حکومت اسے عبرت ناک سزا دے ورنہ عوام راست اقدام کریں گے، ملک بھر کے علماء کا ردِ عمل

یوسف علی کے عقائد کافرانہ ہیں، اس کے معتقدین تجدید ایمان و نکاح کریں، جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کا فتویٰ

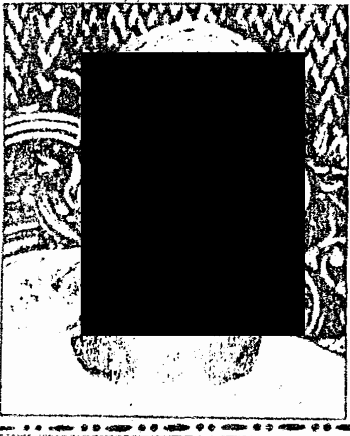

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے ملک بھر کے علماء کرام نے نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف علی کے عقیدے اور کردار پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملحد و زندیق اور کافر قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ ملعون شخص دائرہ اسلام سے خارج اور توہین رسالت کے قانون کے تحت سزائے موت کا مستحق ہے۔ مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے قائدین خواجہ خان محمد، مولانا فضل الرحمان، مولانا

(باقی صفحہ ۴ کالم ۶)

نماز میں اللہ کے بجائے میرا تصور کریں، خواتین کو یوسف علی کی ہدایت

پشاور کی ایک خاتون کو نبوت کے جھوٹے دعویدار نے زبانی طور پر اپنے نکاح میں لے لیا

گھر والوں کو خبر ہوئی تو انہوں نے ملعون سے [illegible] بڑی مشکل سے جان چھڑائی

کراچی (نمائندہ خصوصی) نبوت کا جھوٹا دعویدار اپنے مریدوں کو ہدایت کرتا تھا کہ دوران نماز اللہ کے بجائے ملعون یوسف علی کا تصور کریں اور اسی کا چہرہ ذہن میں لائیں۔ ایک معترف خاتون نے "امت" کو بتایا کہ خواتین کو وہ فرداً فرداً بلوا کر تنہائی میں جو ہدایات دیا کرتا تھا ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ جائے نماز پر کھڑے ہونے کے بعد اللہ کے بجائے اسے یاد کیا جائے نعوذ باللہ اس کا کہنا تھا کہ چونکہ میں ہی خدا اور محمدؐ ہوں اس لئے نماز

(باقی صفحہ ۳ کالم ۴)

علماء / ردعمل

سمیع الحق، مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، لیاقت بلوچ، حافظ حسین احمد، عبدالقادر روپڑی، پروفیسر شاہ فرید الحق اور مولانا عبدالغفور حیدری نے ایک مشترکہ بیان میں لاہور کے جھوٹے مدعی نبوت یوسف علی کو دعویٰ نبوت اور خود کو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہنے کے باعث مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔ ان مرکزی رہنماؤں کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳۰ دجالوں کے بارے میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ ان میں سے ہر شخص نبوت کا دعویٰ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف علی کی حیثیت مرزا غلام احمد قادیانی جیسی اور اس کے ماننے والوں کی حیثیت قادیانیوں جیسی ہے۔ ان رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ اس سنگین واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے اور فوج میں یوسف علی کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ کی روک تھام کرتے ہوئے توہین رسالت کے قانون کے تحت یوسف علی کو عبرتناک سزا دی جائے بصورت دیگر عوام راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے دارالافتاء سے پوچھے جانے والے ایک استفتاء کے جواب میں مولانا محمد عبدالمجید دین پوری نے فتویٰ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوسف علی نامی شخص کے نظریات ملحدانہ و زندیقانہ ہیں بلکہ اس کا اپنے آپ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کا تسلسل قرار دینا صراحتاً کافرانہ ہے

اسی طرح اپنے پیروکاروں کو "صحابہ" قرار دینا۔ بعض کو "صدیق" اور اپنے آپ کو خاتم المرسلین کے قرار دینا، ان عقائد کے کفر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ جو لوگ اس کے دام تزویر میں پھنس چکے ہیں وہ فی الفور ان نظریات و عقائد سے توبہ کرکے تجدید ایمان و نکاح کریں۔ حکومت اس شخص کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دے تاکہ آئندہ کسی فاترالعقل شخص کو ایسا کرنے کی جرأت نہ ہو۔ دریں اثنا مساجد سنی مجلس عمل پاکستان اور جامعہ بنوریہ سائٹ کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد نعیم نے یوسف علی کے دعوے کو آئین پاکستان سے غداری کے مترادف قرار دیتے ہوئے متنبہ کیا کہ اگر حکومت نے اس معاملے میں مزید کمزوری اور نااہلی کا ثبوت دیا تو تمام نتائج کی وہ خود ذمہ دار ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ جامعہ بنوریہ کی طرف سے قائم کردہ سیل کو خواتین نے فون پر جن حالات سے آگاہ کیا ہے وہ انتہائی اذیت کا باعث ہیں۔ مذہب کے نام پر خواتین کی بے حرمتی کرنے والے شخص کو حکومت کا تحفظ حاصل ہے۔ اگر کوئی صدارت کا دعویٰ کردے تو فوراً گرفتار کرلیا جائے گا مگر شعائر اسلام کی توہین کرنے والا معزز ہے۔ اگر یوسف علی کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی یا اسے ملک سے فرار کرانے کی کوشش کی گئی تو حکومت کو زبردست تحریک کا سامنا کرنا پڑے گا اور ہم اس کے سر کی قیمت لگانے کا اعلان کریں گے۔ ادھر حیدرآباد سے نمائندہ امت کے مطابق شہر کی دینی و سیاسی شخصیات نے بھی شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ مولانا سید وصی مظہر ندوی نے

کرایا۔

یوسف علی کو جھوٹا اور پاگل کہا ہے۔ جماعت اسلامی حیدرآباد کے امیر مشتاق احمد خان نے اسے واجب القتل قرار دیا ہے۔ جمعیت علماء اسلام (ف) کے رہنما مولانا تاج محمد، جمعیت العلماء، حیدرآباد کے ڈاکٹر مظہر الدین حقانی، شباب ملی کے رہنما ڈاکٹر مسعود علی خان اور جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے رہنما ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر نے بھی ملعون یوسف علی کو شریعت کے مطابق قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

ملعون یوسف علی

قارئین کے جذبات و تاثرات

ادارہ "تکبیر" روزنامہ "امت" کراچی نبوت کے جھوٹے دعویدار ملعون یوسف علی کی اسلام دشمن، غیر اخلاقی اور شرمناک حرکات کو مسلمانان عالم بالخصوص اہل وطن تک پہنچانے کا دینی و ملی فریضہ انجام دے رہا ہے۔ اس سلسلے میں قارئین کرام کے جذبات و تاثرات، آراء و تجاویز پر مشتمل ردعمل کی اشاعت کے لئے ہمارے صفحات حاضر ہیں، علماء کرام اور اہل فکر و دانش کی تحریروں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ (ادارہ)

خواتین کو ہدایت

میں میرا تصور کرنا عبادت ہے۔ یوں ملعون یوسف علی نے نماز میں یکسوئی برقرار رکھنے کے اس حکم کو مسخ کرکے اپنی ذات کے لئے استعمال کیا جس میں کہا گیا ہے کہ دوران نماز یہ تصور کیا جائے کہ آپ اللہ کو دیکھ رہے ہیں یا یہ کہ اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ ملعون یوسف علی ہر خاتون سے تنہائی میں علیحدہ علیحدہ کہتا تھا کہ آپ کا درجہ ہم سے بلند ہے آپ اللہ کی جگہ ہیں اور ہم محمد کی جگہ آپ ہمیں اسی طرح دیکھیں جیسے اللہ محمد کو دیکھتے تھے۔ کئی خواتین نے "امت" کو بتایا کہ ملعون یوسف نے انہیں ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے شوہروں سے کوئی تعلق نہ رکھیں بلکہ صرف اسی ملعون سے رجوع کریں ملعون نے دوسرے شہروں کی طرح پشاور کی ایک غیر شادی شدہ لڑکی کو بھی زبانی اپنے "نکاح" میں لے لیا جس کی خبر لڑکی کے گھر والوں کو ہوئی تو انہوں نے اس ملعون پر بندوقیں تان لیں، ملعون نے بڑی مشکل سے معافی تلافی کی ہاتھ جوڑے اور اپنی جان چھڑائی۔

تم وہ بہترین اُمّت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے میدان میں لایا گیا ہے۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ اُمّت کراچی

جلد ۱ : شمارہ ۲۲۰ | اتوار ۱۳ / ذیقعد ۱۴۱۷ھ ۲۳ / مارچ ۱۹۹۷ء | قیمت ۵ روپے

SUNDAY MARCH 23, 1997

فرعون جنت میں جائے گا، ملعون کی بکواس

نبوت کا نور محمدؐ سے مجھے منتقل ہوا، نبی بنتے ہی بال سفید ہو گئے

قابل اعتراض انگریزی فلموں کی بنیاد پر ملعون یوسف کے بے بنیاد دعوے

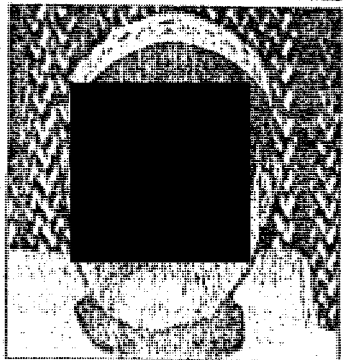

کراچی (رپورٹ : محمد طاہر) ملعون یوسف علی خود کو محمد باور کرانے کے لئے نت نئے طریقے اختیار کرتا تھا۔ وہ اپنے معتقدین کو اجتماعی طور پر تین مختلف فلمیں دکھانے کا اہتمام کرتا۔ جن میں ٹین کمانڈمنٹس (Ten Commandments) تیج

(باقی صفحہ ۴ کالم ۱)

ملعون کی رہائی / فرار کے منصوبے

لاہور (اسٹاف رپورٹر) امت اور تکبیر میں ملعون یوسف علی کے کفریہ عقائد کی اشاعت کے بعد وہ روپوشی کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق ملعون نے اپنے انتہائی خاص مقربین سے رابطہ کر لیا ہے۔ لاہور کے کچھ ذرائع نے ملعون سے

(باقی صفحہ ۴ کالم ۲)

شیطان کا سر قلم کرنے والے کے لئے ایک لاکھ روپے انعام

ملعون یوسف علی جیسے مرتدوں کو کھلی چھوٹ دینا حکمرانوں کیلئے وبال ثابت ہو گا

بیرون ملک کے ان ایجنٹ نے عالم اسلام کی غیرت کو للکارا ہے۔ عوامی ردعمل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملعون یوسف علی کے کافرانہ عقائد پر علماء اور عوام کے شدید ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ سواد اعظم اہل سنت حقیقی کے سربراہ علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کسی مرتد کو کھلی چھوٹ دینا حکمرانوں کے لئے وبال ثابت ہو گا۔ اس بارے میں حکومت کی خاموشی اور غفلت بلاشبہ سنگین غلطی اور جرم قرار پائے گا۔ مسلم متحدہ محاذ پاکستان کے چیئرمین اور ممتاز شیعہ عالم دین مرزا یوسف حسین

(باقی صفحہ ۳ کالم ۴)

میں اللہ ملتا تھا۔ جب ذرائع نے اس کی غیر محتاط گفتگو پر توجہ دلائی تو ملعون نے جواب دیا کہ جی میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں۔ ذرائع کے مطابق ملعون نے پاکستان بھر سے اپنے چند خاص الخاص نوجوانوں کو لاہور طلب کر لیا ہے جہاں وہ ان سے روپوشی یا فرار کے مجوزہ منصوبے پر صلاح مشورے کر رہا ہے۔ دریں اثناء ملعون نے اپنے گھر کے تمام تالے تبدیل کر دیئے ہیں، کمروں میں نئی چٹخنیاں اور کھڑکیوں میں جالیاں لگا دی ہیں۔

بقیہ ملعون کی بکواس

(The Horror Train)، اور دی ہارر ٹرین (Message) شامل ہیں۔ ملعون نے اپنے معتقدین کے سامنے دعویٰ کیا کہ جب مجھے "نبوت" عطا ہوئی تو میرے بال یکدم سفید ہو گئے۔ اس واقعے کی توجیہ میں وہ اپنے معتقدین کو فلم Message دکھاتا ہے جس میں حضرت موسیٰ کے بال جبل طور پر جاتے ہوئے بھورے رنگ میں نظر آتے ہیں لیکن جب حضرت موسیٰ پہاڑ پر اللہ کی تجلی دیکھتے ہیں تو ان کے بال سفید ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کو دیکھنے کے فوراً بعد ملعون اپنے معتقد ناظرین سے یہ کہتا کہ میرے بال بھی اسی طرح نبوت ملنے پر سفید ہوئے ہیں۔ The Horror Train نامی فلم میں ایک شخص ٹرین میں موجود مختلف مسافروں کا بھیس بدل کر خون کرتا ہے۔ اس خونی کو فلم میں مافوق البشر قوت کا حامل دکھایا گیا ہے۔ لیکن جب فلم کے اختتام پر اس خونی کی شناخت ہو جاتی ہے اور اسے مسافر قتل کرنے لگتے ہیں تو ایک دوسرے شخص میں اس خونی کی طاقت منتقل ہو جاتی ہے۔ ملعون یوسف علی اس عمل کی توجیہ کرتے ہوئے اپنے مریدین کو کہتا ہے کہ جس طرح فلم میں ایک شخص کی طاقت دوسرے شخص میں منتقل ہوئی ہے ٹھیک اسی طرح (نعوذ باللہ) نبوت کا نور محمد سے مجھ میں منتقل ہوا ہے۔ ملعون یوسف علی کے پاس اپنی بے سروپا باتوں کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی وہ اپنے معتقدین کو اسلام کی کھلی تعلیمات اور متعین عقائد کے برخلاف عجیب و غریب واقعات بتاتا رہتا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے بعض مریدین کو یہ بھی.... بتایا کہ "فرعون جنتی ہے اور وہ جنت میں جائے گا"۔ ملعون کا یہ عقیدہ بھی ایک ایسی فلم سے بنا ہے جس میں فرعون کو حضرت موسیٰ کے حوالے سے اختتامی منظر میں خوش عقیدہ دکھایا گیا ہے۔ ملعون اس طرح انبیائے علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بنائی جانے والی قابل اعتراض فلموں کو بھی اپنی مطلب برآری کے لئے استعمال کرتا۔

بقیہ فرار منصوبے

رابطہ کر کے اس کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں کی بابت دریافت کیا تو اس نے واضح طور پر کہا کہ اس کے متعلق خواتین جو کچھ بیان کر رہی ہیں وہ سب کچھ صحیح ہے اور انہیں میرے روپ

بقیہ عوامی رد عمل

نے نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس یوسف لاہوری کے بارے میں کچھ شواہد جمع ہوئے ہیں۔ مزید شواہد کے بعد محاذ کے پلیٹ فارم سے اس مسئلے کو اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس شخص کو پاسپورٹ جاری کرنے اور وی آئی پی قرار دینے کے مجرم ہیں، ان کی سازشوں کو بے

نقاب کیا جائے۔ تحریک اصلاح معاشرہ کے مرکزی صدر محمد سرور شاہ نے کہا کہ یہود و ہنود کے ایجنٹ یوسف علی مردود نے عالم اسلام کی غیرت کو للکارا ہے۔ اسے عبرتناک سزا دی جانی چاہئے۔ گلوبل اسلامک مشن (ٹرسٹ) کے امیر سید صادق علی قادری نے یوسف علی جیسے افراد کی فتنہ انگیزی پر خاموشی کو اسلام سے کھلی بغاوت کے مترادف قرار دیتے ہوئے ملعون کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔ معروف روحانی پیشوا مخدوم اعجاز حسین گیلانی نے کہا کہ یوسف علی انسان کے روپ میں شیطان ہے۔ انہوں نے اس شیطان کا سر قلم کرنے والے کے لئے اپنی جانب سے ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔

یوسف علی نے اپنی ڈائری میں لکھا ہے

کہ اللہ تعالیٰ طبعی جسم رکھتا ہیں

لاہور (سٹاف رپورٹر) بدکردار یوسف علی نے اپنی ڈائری میں قرآن پاک کے ترجمے کے حوالے سے واضح طور پر لکھا ہے کہ "یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ طبعی جسم رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی شکل موجود ہے۔" اپنی ویڈیو کیسٹ میں دعویٰ کرتا ہے کہ 12 ربیع الاول نبی کریمؐ کی پیدائش کی تاریخ نہیں بلکہ اصل تاریخ 9 ربیع الاول ہے۔ یہ بھی کہتا ہے کہ حضرت آدم سے آج تک نبی کریمؐ دنیا میں 92 مرتبہ تشریف لائے۔

۱۹۹۷ء

روزنامہ خبریں لاہور ۲۳ مارچ

خلافت عظمیٰ عطا ہوئی' میرا ہم شکل عورتوں سے ملتا ہو گا: یوسف علی

حضورؐ نے تفصیلی مشاہدے [illegible] مجھے خلافت عطا کی [illegible] میں ان کے معیار پر پورا اترا ہوں

محمدؐ کے علاوہ نبوت کا دعویٰ کرنیوالا مردود ہے' ہر انسان کے اندر اللہ اور رسول موجود ہیں

قرآن کے تمام تراجم کمزور ہیں' میرا ہم شکل خواتین سے مل سکتا ہے' [illegible]

لاہور (رپورٹنگ ڈیسک) روزنامہ "خبریں" سے گفتگو کرتے ہوئے نبوت کے جھوٹے دعویدار محمد یوسف علی نے کہا کہ میں نبی نہیں بلکہ نبی کی طرف سے مجھے "خلافت عظمیٰ" عطا کی گئی ہے اور

بقیہ نمبر 16 یوسف علی

حضورؐ نے تفصیلی مشاہدہ میں مجھے یہ خلافت عطا کی ہے کیونکہ میں ان کے معیار پر پورا اترا ہوں۔ میں ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی کا ڈائریکٹر جنرل ہوں اور اس اسمبلی کا ہیڈکوارٹر روحانی طور پر مدینہ میں جبکہ طبعی طور پر پاکستان میں ہے۔ یوسف علی نے مزید کہا کہ میں نے کبھی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا اور جہاں تک خواتین کو اپنے نکاح میں لانے اور علیحدگی میں ملنے کا سوال ہے تو میں ان سے کبھی نہیں ملا مگر وہ اپنی جگہ سچی بھی ہو سکتی ہیں کیونکہ (نعوذ باللہ' نعوذ باللہ' نعوذ باللہ) اللہ پاک یا رسول کریمؐ میری شکل میں عورتوں سے آ کر مل سکتے ہیں کیونکہ اللہ پاک اور رسول پاکؐ کسی بھی شکل میں آ کر لوگوں سے مل سکتے ہیں اور اولیائے کرام کی شکل میں بھی آتے ہیں۔ میرا کوئی ہم شکل بھی ہو سکتا ہے جو ان خواتین سے ملا ہو۔ یوسف علی نے مزید کہا کہ لوگوں نے قرآن مجید کے جتنے بھی تراجم کئے ہیں وہ کمزور ہیں اور ان سے میرا اختلاف ہے۔ میں نبی کریمؐ کو حاضر سمجھتا ہوں اور ہر انسان کے اندر اللہ اور رسولؐ کو موجود سمجھتا ہوں۔ محمدؐ کے علاوہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا مردود ہے اگر میں سچا ہوں تو اللہ میری حفاظت کرے گا۔

میں محمدؐ ہوں، کسی کو شک ہے تو مقابلہ کرلے

فی الحال خاموش رہیں، اپریل میں تکبیر اور امت کے خلاف کارروائی کریں گے، یوسف علی کی عقیدت مندوں کو ہدایت

نبوت کا جھوٹا دعویدار قرآنی آیات کے غلط معنی سے اپنے باطل اور شرمناک عقائد کے حق میں دلائل دیتا۔

پسندیدہ نوجوان خواتین کی تصاویر اپنے پاس محفوظ رکھنا اس کا مشغلہ ہے، ریٹائرڈ جنرل کی بہن کو دلہن قرار دے دیا

لاہور (نمائندہ خصوصی) نبوت کے جھوٹے دعویدار محمد یوسف نے اپنے قابل اعتماد عقیدت مندوں کو حکم دیا ہے کہ فی الحال وہ "تکبیر" اور "امت" کی جانب سے کئے جانے والے انکشافات پر خاموشی اختیار کریں تاہم اپریل میں تکبیر اور امت کے خلاف کارروائی کریں گے۔ ملعون یوسف علی کی ایماء پر اس کے بعض قریبی ساتھیوں نے منحرفین کو ٹیلیفون پر دھمکیاں دینی بھی شروع کر دی ہیں امت سے ہونے والی گفتگو میں منحرفین۔

(باقی صفحہ ۴ کالم ۲)

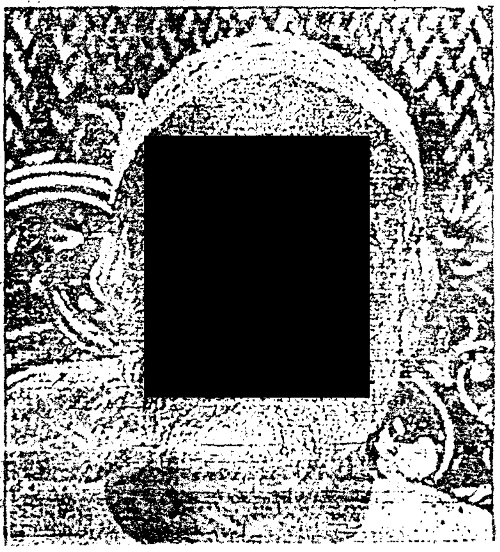

ملعون یوسف علی ملحد و زندیق ہے، حکومت اسے قرار واقعی سزا دے

دعویٰ نبوت کے باعث وہ غلام احمد قادیانی کے مانند ہے، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

کراچی (نمائندہ امت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنے فتوے میں ملعون یوسف علی کو ملحد و زندیق قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ملعون یوسف علی ملحدانہ نظریات کا حامل ہے حکومت کو چاہئے کہ اس قسم کے عقائد کے حامل ملحدین کو قرار واقعی سزا دے اور لوگوں کے دین اور ایمان کا تحفظ کرے۔ دارالافتاء ختم نبوت کے مطابق یہ شخص زندیق ہے اور دعویٰ نبوت کے باعث غلام احمد قادیانی کے مانند ہے۔ دریں اثناء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا نذیر احمد تونسوی نے امت سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کو چاہئے کہ اس قسم کے گمراہ افراد کا کھوج لگا کر انہیں سزا دے

ازراہ کرم ازروئے شریعت وضاحت فرمائیں کہ مذکورہ شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے

- [illegible] ختم نبوت کے عقیدے پر کوئی [illegible]
- کیا اس شخص نے بالواسطہ یا بلاواسطہ نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟

[illegible]

(امت) کراچی

بقیہ: جھوٹا دعویدار

صفحہ ۴

بتایا کہ انہیں کہا گیا ہے کہ اگر انہوں نے یوسف علی کے عقائد یا حرکتوں کے بارے میں امت یا تکبیر کو معلومات فراہم کیں تو انہیں سزا دی جائے گی۔ دریں اثناء منحرفین سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق ملعون یوسف علی نے ایک تقریب میں تمام علماء کرام کو چیلنج کیا تھا کہ کسی کو اس کے محمد ہونے پر شک ہے تو وہ مقابلہ کرنے کو تیار ہے، منحرفین کے مطابق ملعون یوسف علی اپنے مریدوں کو تعلیم دیتا تھا کہ قرآن حکیم کے تمام ترجمے ظاہری ہیں ان کے مطالب پر یقین نہیں کرنا چاہئے البتہ جو مفہوم ملعون یوسف بیان کرے وہی درست اور حقیقی ہے۔ اس حکم کے بعد وہ قرآن حکیم کی اکثر آیات کے غلط سلط اور ایسے مطالب بیان کرتا جو اس کے بیان کردہ عقائد، دعووں اور بداخلاقی کے حق میں دلیل کے طور پر سامنے آتے۔ ایک منحرف خاتون کے بقول اس نے بعض آیات، حضور اکرم ﷺ کے روضہ مبارک کے گنبد اور مسجد نبوی ﷺ کے میناروں کی ایسی شرمناک تشریح کی کہ سننے والی خاتون پانی پانی ہو گئیں، ملعون یوسف علی بعض ایسی نوجوان خواتین کی تصاویر بھی اپنے پاس رکھتا جو اسے زیادہ پسند آتی تھیں ایسی ہی ایک خاتون کے بارے میں اس نے دعویٰ کیا کہ وہ پاک فوج کے ایک معروف ریٹائرڈ جنرل کی بہن ہیں، جسے ملعون نے اپنی "دلہن" قرار دے دیا ہے۔ امت نے اپنے طور پر تحقیق کرتے ہوئے مذکورہ ریٹائرڈ جرنیل سے رابطہ کیا تو انکشاف ہوا کہ اس نام کی کوئی خاتون ان کے عزیزوں یا رشتہ داروں میں شامل نہیں، جرنیل نے اس خبر کی بھی تردید کی کہ وہ ملعون یوسف علی کے مرید یا اس سے متاثر ہیں جیسا کہ ملعون اپنے عقیدت مندوں میں بیان کرتا رہا ہے۔ ریٹائرڈ جرنیل کے بقول ان کی صرف ایک مختصر ملاقات ملعون یوسف علی سے ہوئی تھی وہ بھی یوسف علی کے ایک عقیدت مند کے اصرار پر جو انہیں یہ کہہ کر ملعون کے پاس لے گئے تھے کہ وہ قرآن کے عالم ہیں۔

(جاری)

تاکہ ایسے ناپاک وجود صفحۂ ہستی سے مٹائے جا سکیں، انہوں نے کہا کہ مسلمانوں میں ملعون یوسف علی کے خلاف شدید اشتعال پایا جاتا ہے اور اتنے بڑے واقعہ پر حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔

99 شادیوں کا حکم ہے بیویاں 16 سے 25 سال کی ہونگی: کذاب یوسف علی

نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے کو وزارت خارجہ کی طرف سے وی آئی پی کا درجہ حاصل ہے او آئی سی میں بھی اعلیٰ عہدے پر فائز رہ چکا ہے

مقامی اخبار میں اپنے کالم "تعمیر ملت" میں لکھتا ہے کہ کوئی اس وقت تک کسی اور سے بیعت نہ لے جب تک خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اجازت نہ دیں

[illegible] آپ سے ایسا پیار ہے جو نور کو نور سے، اللہ کو بندے سے اور رسول کو غلام سے ہوتا ہے: "تکبیر" کے مزید انکشافات

لاہور (میگزین رپورٹ) جعلی نبی ہونے کے جھوٹے دعویدار ابوالحسنین محمد یوسف علی کے بارے میں ہفت روزہ تکبیر نے مزید انکشاف کیا ہے کہ اسے وزارت خارجہ کی طرف سے وی آئی پی کا درجہ حاصل ہے اور وہ او آئی سی میں اعلیٰ عہدے پر بھی فائز رہ چکا ہے۔ ملعون یوسف علی نے 18 مارچ 1997ء کو مقامی اخبار میں اپنے ایک کالم "تعمیر ملت" میں لکھا ہے کہ "کوئی اس وقت تک کسی اور سے بیعت نہ لے جب تک خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اجازت نہ دیں۔ جریدے نے لکھا ہے کہ اس شیطان کے عقائد اور بھیانک اخلاقی جرائم سامنے آنے کے بعد معاصر اخبار کو یہ کالم شائع کرنا چاہئے تھا یا نہیں اس بحث سے قطع نظر مذکورہ بالا جملے کی سنگینی کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو اس کا کماحقہ ادراک رکھتے ہیں کہ اس

بقیہ نمبر 11 — کذاب یوسف

تحریر میں حضور الصلوٰۃ والسلام کون ہیں اور وہ آج بھی کسی کو بیعت کئے جانے کی اجازت کس طرح دیں گے؟ جریدے نے ملعون کے وہ خط بھی شائع کئے ہیں جو اس نے کراچی میں اپنے عقیدت مندوں کے نام لکھے اور جن میں (غ) نامی کسی عورت کو اپنے شوہر (ن) سے طلاق لینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ بعض دوسرے عقیدت مندوں کو لکھے گئے ایک خط کے اختتامی الفاظ یہ ہیں۔ "ہمیں آپ سے بہت پیار ہے' یہ وہ پیار نہیں جو بشر کو بشر کے ساتھ ہوتا ہے بلکہ یہ وہ ہے جو نور کو نور سے' اللہ کو بندے سے اور رسول کو غلام سے ہوتا ہے۔" اس طرح ان سطروں میں اس نے خود کو (نعوذباللہ) اللہ اور رسول کے بلند مقام پر لا بٹھایا ہے۔ جریدے نے مزید لکھا ہے کہ خود کو نبی باور کرانے کا کھیل محض دولت کمانے اور تکمیل ہوس کے لئے کھیلا۔ اس حوالے سے زیادہ تر خواتین اس کا شکار ہوئیں۔ وہ خواتین کو یہ باور کرا دیتا تھا کہ وہ خود ہی دراصل (نعوذباللہ) محمدؐ ہے۔ خواتین کو پھنسانے کے لئے وہ دو طریقے اختیار کرتا ہے۔ ایک یہ کہ شادی شدہ خواتین کو اپنی "دلہنیں" کہتا اور دوسرے غیر شادی شدہ خواتین کو اپنے "نکاح" میں لینا۔ "تکبیر" نے لکھا ہے کہ شادی شدہ خواتین کو وہ اپنی دلہن اس طرح بناتا کہ وہ اپنے [illegible] کا بھی نشانہ بنتیں۔ رفتہ رفتہ وہ مقام بھی [illegible] شوہر کو کمتر سمجھنے لگتیں اور یوسف علی کو (نعوذباللہ) [illegible] خود کو مقدس سمجھنے لگتیں۔ جریدے نے دعویٰ کیا ہے کہ اس حوالے سے اس کے پاس کراچی' لاہور اور راولپنڈی کی [illegible] خواتین کے نام و کوائف اور ضروری ثبوت موجود ہیں [illegible] شدہ خاتون کو وہ اپنے نکاح میں اس طرح لاتا ہے کہ بقول "یہ اس کے کہنے سے یہ ہو جاتا ہے کہ آج سے فلاں لڑکی میرے نکاح میں ہے۔" مذکورہ جملے کے بعد وہ لڑکی اس کے لئے ایک [illegible] بیوی کے فرائض ادا کرنے پر مجبور کر دی جاتی ہے۔ بعض [illegible] مطابق یوسف علی اکثر کہا کرتا ہے کہ [illegible] شادیاں [illegible] ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ بھی [illegible] ہیں۔ [illegible] خواتین سے یہ بھی کہا ہے کہ اس کی بیویاں 16 سے 25 سال کی عمر کی ہوں گی۔

روزنامہ خبریں لاہور

۲۷-۳-۹۷

ملعون یوسف واجب القتل ہے

گرفتار کرکے کسی بڑے شہر میں پھانسی دی جائے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت "پاسبان ختم نبوت"

سپاہ صحابہ اور جمعیت مشائخ کے رہنماؤں کا مطالبہ

لاہور (نصوصی رپورٹر) سپاہ صحابہ پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات خالد شہزاد نے کہا ہے کہ ملعون یوسف کو حکومت فوری طور

بقیہ نمبر 12 — مطالبہ

پر گرفتار کرکے جہنم واصل کرے۔ پاسبان ختم نبوت پاکستان کے رہنماؤں محمد مختار اعوان' میاں عبدالرحمٰن' صاحبزادہ سعید الرحمٰن احمد' سیف اللہ اکرم' ڈاکٹر جہانگیر شجاع' عاشق حسین' عبدالحفیظ کھوکھر' عبدالکریم اعوان' محمد اسلم کلیانوی' عبدالحق' محمد سلیم' الطاف' عباس علی صدیقی اور افضل چغتائی۔ جمعیت مشائخ پاکستان کے رہنماؤں ایس اے جعفری اور پیر محمد صدیق نقشبندی نے کہا کہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا یوسف علی مرتد اور واجب القتل ہے۔ اسے گرفتار کرکے کسی بڑے شہر کے معروف چوک میں پھانسی دی جائے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا اللہ وسایا' مولانا خدا بخش' مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی' مولانا عبدالرزاق مجاہد' مولانا محمد جمیل قادری' شوکت علی زاہد' اللہ دتہ مجاہد اور چوہدری غلام عباس نے کہا ہے کہ جھوٹے نبی یوسف کو فوری طور پر گرفتار کرکے سخت سزا دی جائے اور اس کے مریدوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔

یوسف نے بیت الرضا میں موجود سو افراد کو صحابی قرار دیا: یوسف رضا

علمی بصیرت کو دیکھتے ہوئے معاوضہ پر نماز جمعہ پڑھانے کی دعوت دی، کذب بیانی پر تعلق توڑ دیا

یوسف کے خطاب کی ویڈیو بنتی جو وہ اپنے ساتھ لے جاتا مگر آڈیو کیسٹیں ہمارے پاس ہیں

مجھے مقام صدیقیت دیا، "خبریں" میں تفصیلات چھپنے کے بعد کہا آپ بھی پھنس گئے یہی میں چاہتا تھا

تصویر میں ملعون یوسف جائے نماز پر کھڑا ہے اور اپنی ایک عقیدت مند لڑکی انیلا کو اپنے قریب کر رکھا ہے۔ یہ وہی انیلا ہے جو ملعون کی ہوس کا شکار ہو کر کراچی کے ایک ہسپتال میں بھی داخل کی گئی۔ وہ بھی اس کی زبانی بیویوں میں سے ایک ہے جسے تمام "حقوق" کی ادائیگی کا حکم دیا گیا۔ (بشکریہ تکبیر)

لاہور (سٹاف رپورٹر) مسجد بیت الرضا الممتاز روڈ چوک یتیم خانہ کے ناظم سید محمد یوسف رضا نے روزنامہ خبریں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ محمد یوسف مقامی اخبار میں دینی کالم لکھتے تھے اور ہم نے ان کی علمی بصیرت کو دیکھتے ہوئے یہاں نماز جمعہ پڑھانے کی دعوت دی اور ایک ہزار روپیہ فی نماز جمعہ معاوضہ بھی دیا۔ 28 فروری کو نماز جمعہ کے بعد بیت الرضا میں خصوصی طور پر بلائی گئی

بقیہ نمبر 46 — یوسف رضا

ایک محفل میں محمد یوسف علی نے تقریر کرتے ہوئے کذب بیانی کی کہ اس وقت اس محفل میں ایک سو صحابی موجود ہیں۔ اس وقت محفل میں تقریباً اتنے ہی آدمی موجود تھے۔ انہوں نے اس اجلاس کو ورلڈ اسمبلی کا اجلاس قرار دیا جس پر ہم پریشان ہوئے اور انہیں اس کی وضاحت کرنے کو کہا جب وہ مطمئن نہ کر سکے تو ہم نے ان سے قطع تعلق کر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال سے ان کی محفل میں عورتیں بڑھ رہی تھیں وہ اجتماع میں عورتوں اور مردوں کو اکٹھی نماز بھی پڑھا دیا کرتے تھے جس پر ہم اعتراض کرتے تو وہ کہتے کہ یہ خصوصی محفل ہے۔ سید محمد یوسف رضا نے مزید بتایا کہ ان کے ہر خطاب کی ویڈیو فلم بنتی مگر وہ اس فلم کو تقریر کے اختتام پر کیمرہ سے نکلوا کر ساتھ لے جاتے مگر ان کی آڈیو کیسٹیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مارچ کے پہلے جمعہ میں انہوں نے منبر پر بیٹھ کر معافی مانگی کہ انہوں نے گزشتہ جمعہ کی محفل میں (100) صحابیوں کی موجودگی کی غلط بات کی۔ سید یوسف رضا نے بتایا کہ وہ مجھے ابوبکر صدیق نہیں کہتے تھے بلکہ میرے لئے مقام صدیقیت کی بات کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 21 مارچ کی نماز جمعہ کے بعد بیت الرضا میں تقریباً ایک ہزار افراد کے اجتماع میں ابوالحسنین محمد یوسف علی پر لعنت ملامت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "تکبیر" اور "خبریں" میں تفصیلات چھپنے کے بعد اس نے میرے ساتھ فون پر رابطہ کیا اور کہا کہ آپ کو مبارک ہو کہ آپ کا نام بھی میرے نام کے ساتھ آ رہا ہے آپ بھی پھنس گئے اور میں جو چاہتا تھا ہو گیا ہے۔

یوسف نے سونے کی مہر [illegible] ... 97ء میں غزوہ ہند ہوگی [illegible] ... ہوں گی مگر ہم سامنے نہیں ہوں گے

لاہور (سٹاف رپورٹر) ملعون یوسف علی کو جو لوگ نبی مان لیتے ہیں وہ خاندان مصطفوی کے رکن بن جاتے ہیں اور نوجوان لڑکوں کو کہا جاتا ہے کہ غزوہ ہند 97ء میں ہوگی پھر وضاحت کرتا ہے کہ غزوہ وہ

بقیہ نمبر 47 — سونے کی مہر

نرالی ہوتی ہے جس میں حضور خود شریک ہوں۔ ہدایات ہماری ہوں گی مگر ہم سامنے نہیں ہوں گے۔ راولپنڈی میڈیکل کالج کے نوجوان ڈاکٹر زاہد کو اپنا شاہی طبیب مقرر کیا اور کہا کہ تمہاری ٹوپی پر شاہی طبیب کا بیج لگے گا۔ اس بدبخت نے سونے کی مہر بنا رکھی ہے جس پر "محمد رسول اللہ" لکھا ہوا ہے۔

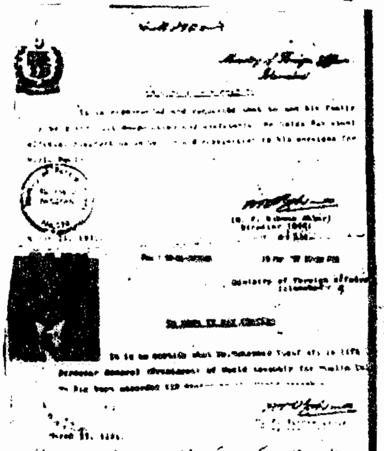

وزارت خارجہ کے جاری کردہ خطوط جن میں ملعون یوسف علی کو وی آئی پی کا درجہ دیا گیا ہے۔

روزنامہ خبریں لاہور
۲۴ مارچ ۱۹۹۷ء

روزنامہ خبریں لاہور

جلد 11 | جمعۃ المبارک 18 ذیقعد 1417ھ 28 مارچ 1997ء 15 چیت 2053 ب صفحات 4 | شمارہ 286

لاہور (جنرل رپورٹر) کذاب یوسف علی مرتد اور واجب القتل ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ فوری طور پر اس معاملے کی تحقیقات کرے اور اسے تحفظ ختم نبوت اور ناموس رسالت جیسے قوانین کے

بقیہ نمبر5

علماء / ردعمل

تحت سخت سے سخت سزا دے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف علماء دین اور مشائخ اسلام نے "صحافت" سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ تحریک ختم نبوت کے مولانا اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ فوری طور پر اس مرتد' دشمن دین کذاب کو واجب القتل قرار دے۔ حکومت کو فی الفور تعزیرات پاکستان 295-C کے تحت کیس رجسٹرڈ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایس ایس پی لاہور کو درخواست دی ہے کہ اس ملحد کے خلاف پرچہ درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس مرتد کے خلاف قانونی کارروائی کے لئے آئی جی پولیس پنجاب سے بھی رابطہ کیا ہے۔ مولانا اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ علماء کرام کا بھی یہ فرض ہے کہ اس فتنہ کے خلاف آواز اٹھائیں اور عوام کو حقیقت سے آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت سچے مسلمان عوام کا بھی فرض ہے کہ وہ اس مرتد کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ حافظ محمد سعید نے کہا کہ یہ شخص عیسائیوں' یہودیوں اور ہندوؤں کا ایجنٹ ہے جو کہ ان کے اشارے پر دین اسلام کے خلاف بہت ہی گھناؤنی' مکروہ اور خطرناک سازش کا باعث بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا حکومت سے مطالبہ ہے کہ اس ملعون کے خلاف مقدمہ درج کر کے اس کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک نے کہا کہ حکومت کو اس شخص کا سختی سے نوٹس لے جو دین کو مذاق بنا رہا ہے۔ ایسی باتیں عوام کے دلوں میں علماء دین کے خلاف غلط فہمیاں پیدا کرتی ہیں اور مذہب کی تحقیر کا باعث بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ شخص ایسی ہی باتیں کرتا ہو گا اور دین کے خلاف نفرت اور شبہات کا باعث بن رہا ہو گا لیکن جیسے ہی اسے پکڑا گیا تو منکر ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرز عمل پر انہیں سخت سزا ملنی چاہئے تاکہ اس کے علاوہ کوئی اور بھی مستقبل میں ایسی جرات نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگ دنیاوی لذتوں اور آسائشوں کے لالچ میں بندگان خدا کو گمراہ کرتے ہیں۔ بادشاہی مسجد کے خطیب مولانا عبدالغفور آزاد نے کہا کہ اگر تو یوسف مدعی نبوت ہے تو اسے مرتد کی سزا ملنی چاہئے لیکن اس ضمن میں ایک تحقیقاتی کمیشن تشکیل دینے کی ضرورت ہے جو اس کی تمام تحریریں' کتابیں' آڈیو کیسٹس اور دوسرے مواد کی تفصیلی جانچ پڑتال کرے۔ اس کے علاوہ اس کے قریبی ساتھی جنہیں بقول اس کے یہ صحابی (نعوذباللہ) کہتا ہے کا بھی سختی سے محاسبہ کرنا چاہئے۔ جماعت اسلامی کے سیکرٹری نشرواشاعت امیر العظیم نے کہا ہر غیرت مند مسلمان کا مطالبہ یہ ہے کہ اس بے دین' ملحد اور کافر کو سخت سے سخت سزا دیکر اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ یہ شخص اب اشتہار بازی کر کے خود کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن عوام کو اس دھوکے باز کے مکروفریب سے بچنا چاہئے۔ مفتی محمد حسین نعیمی نے کہا کہ علماء کرام کی ایک کونسل تشکیل دینی چاہئے جو کذاب یوسف علی کی تحریروں اور بیانات کا تفصیلی اور توجہ سے مطالعہ کرے اور لوگوں کی گواہیاں قلمبند کرے۔ مفتی غلام سرور قادری نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں مبلغ' امام' یا خطیب بننے کیلئے کوئی معیار یا شرط نہیں۔ دنیا کی حرص اور دولت کی طمع رکھنے والے لوگ صرف اپنے فائدے کیلئے دین کو توڑ مروڑ کر سادہ لوح عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی حکومت کو سختی سے سرکوبی کرنی چاہئے اور انہیں قرار واقعی سزا دینی چاہئے تاکہ فتنہ و فساد اور شر پھیلانے کے لئے اس قسم کے لوگوں کو کوئی موقع نہ ملے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کذاب کیخلاف توہین عدالت کے تحت کارروائی کی جائے۔ تنظیم اسلامی کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا ہر شخص واجب القتل ہے لہٰذا حکومت کو فوری طور پر تحقیقات کر کے اس شخص کیخلاف کارروائی کرنی چاہئے اور اگر تمام دستاویزی ثبوت اور شواہد موجود ہیں تو پھر حکومت کو اس شخص کو عبرتناک سزا دینے میں مزید تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ ملی یکجہتی کونسل کے صوبائی صدر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ کذاب یوسف علی کیخلاف تحفظ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے قوانین کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے کڑی سے کڑی سزا دینی چاہئے۔

[illegible]

بقیہ نمبر25

خطبات

[illegible]

جو صرف مالی منفعت کیلئے ملعون یوسف کے وضاحتی اشتہارات شائع کر رہے ہیں۔ انہوں نے علماء کرام سے اپیل کی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں کذاب یوسف علی کے خلاف واضح فتوے دیں اور حکومت سے مطالبہ کریں کہ اس گستاخ رسول کو سرعام پھانسی پر لٹکایا جائے۔

ابھی علانیہ تبلیغ کا وقت نہیں آیا

زیرِ زمین تنظیم ورلڈ اسمبلی کی خُفیہ سرگرمیاں بے نقاب

جب روزنامہ امت اور تکبیر میں ملعون یوسف علی کے کفریہ عقائد و نظریات کا انکشاف ہوا تو اس نے چپ سادھ لی اور اپنے مخصوص مریدوں کو یہ تسلی دی کہ عنقریب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور انہیں یہ ہدایت بھی کی کہ وہ ان رپورٹوں کا مطالعہ قطعاً نہ کریں منحرفین سے کوئی رابطہ نہ رکھیں خواہ مرید و منحرف کے درمیان کوئی خونی رشتہ ہی کیوں نہ ہو۔ دریں اثناء جب لاہور میں کچھ لوگوں نے ملعون سے ان رپورٹوں پر تردید چاہی تو اس نے تردید سے منع کرتے ہوئے کہا "پھر میری زندگی کا مقصد ہی کیا باقی رہ جائے گا۔" یہ گفتگو خاص ان لوگوں کے درمیان ہوئی تھی جو اس انتہائی برے وقت میں بھی اس ملعون کا ساتھ دینے کے لئے تیار تھے۔ اس طرح ملعون نے تردید سے دانستہ گریز کا راستہ اختیار کیا۔

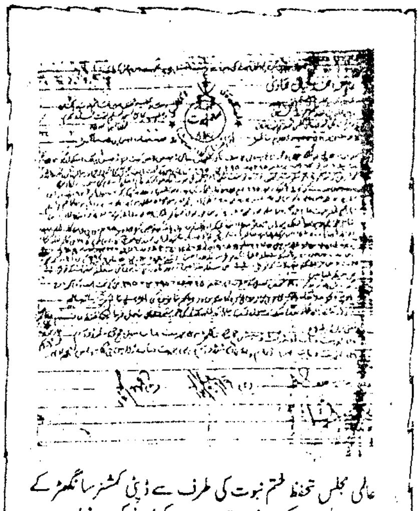

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ڈپٹی کمشنر سانگھڑ کے نام ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرانے کی درخواست

د نظریات کے خلاف ۱۳ مارچ سے رپورٹیں آنا شروع ہو گئی تھیں لیکن اس کی پہلی تردید بارہ روز بعد کیوں جاری ہوئی؟ نیز اس دوران ملعون نے اپنے مریدوں کے درمیان جو تماشے برپا کئے اس کی تفصیلات بھی قارئین کے پیش نظر رہنی چاہئے۔ ملعون کے

مُحمّد طاھِر

میں راولپنڈی سے زید زمان کے علاوہ کراچی سے سہیل نامی ایک شخص بھی شامل ہیں۔ اپنے انتہائی اہم مقربین کی لاہور طلبی کے بعد ملعون یوسف علی نے [illegible] زید زمان کے ذریعے ملک بھر کے تمام مرید [illegible] رابطے کئے اور انہیں یہ ہدایت جاری کی کہ ابھی علانیہ تبلیغ کا وقت نہیں آیا اور نہ ہی حضرت کا ظہور کا وقت [illegible] بلکہ خود کو ظاہر کریں کے اس دوران [illegible] جلاؤ"۔ ملعون یوسف کے معتقدین کے مطابق اس نے اپنے مخصوص حلقے میں "مکر" کو ایک دینی اصطلاح کے طور پر [illegible] مطابق اگر کوئی غیر متعلق شخص ان سے ان کے عقائد کی بابت دریافت کرے تو اسے چھپا لینا چاہئے جو ملعون کی اصطلاح کے مطابق "مکر" کہلاتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ملعون نے مریدوں کو یہ ہدایت بھی جاری کی کہ کوئی مرید کسی بھی اخباری نمائندے کو کوئی جواب نہ دے۔ مذکورہ ہدایات کے بعد ملعون نے ایک اخباری تردید جاری کی جس کے مطابق وہ ختم نبوت پر یقین رکھتا ہے۔ ملعون یوسف کے

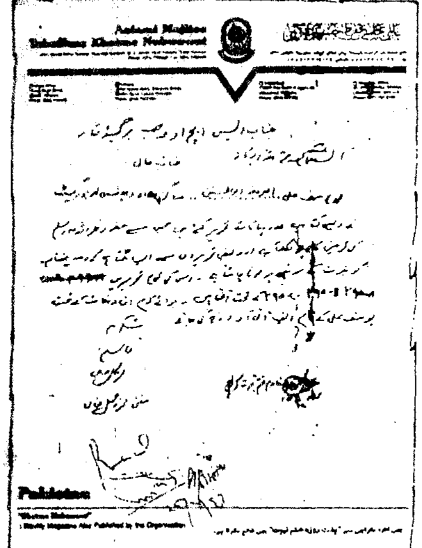

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے کراچی تھانہ بریگیڈ میں ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لئے درخواست

جس کی واحد وجہ مریدین کا یہ اعتقاد تھا کہ وہ واقعی محمدؐ ہے اور اگر وہ خود ہی اس کی تردید کر دیں تو پھر مریدین کا اعتقاد کیسے برقرار رہ پائے گا لیکن چند ہی روز میں جب پورا پاکستان سراپا احتجاج بن گیا تو ملعون یوسف علی کو ڈیفنس لاہور کی پولیس نے گرفتار کر لیا تقریباً ایک گھنٹے کی گرفتاری کے دوران اس سے ایک تحریر لکھوائی گئی جس کے مطابق ملعون نے نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں کیا۔ ملعون نے صورت

عقائد و خیالات منظر عام پر آنے کے بعد اس نے اپنے حق میں فضا سازگار بنانے کے لئے سب سے پہلے ایک مضمون روزنامہ پاکستان میں شائع کرایا۔ یہ مضمون ملعون کے کفریہ عقائد سامنے آنے کے ٹھیک ایک ہفتے بعد شائع ہوا جس کا عنوان "شاہین شہ لولاک المحبوب الوحید محمد یوسف علی" تھا۔ مذکورہ مضمون کی تصیم بھی ملعون کو "ایک انتہائی بزرگ ہستی" باور کرانے پر تیار کی گئی۔ یہاں تک کہ اس ملعون کو مذکورہ مضمون میں "انسان کامل" کا "مکمل پرتو" بھی تحریر کر دیا گیا لیکن مذکورہ مضمون سے

تمام عقائد کے مطابق وہ خود کو محمدؐ کا تسلسل قرار دیتا ہے اگر محمدؐ کو آخری نبی وہ تسلیم بھی کرتا ہو تو اس سے یہ قطعاً ثابت نہیں ہوتا کہ اس نے نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں کیا کیونکہ ملعون کے [illegible]

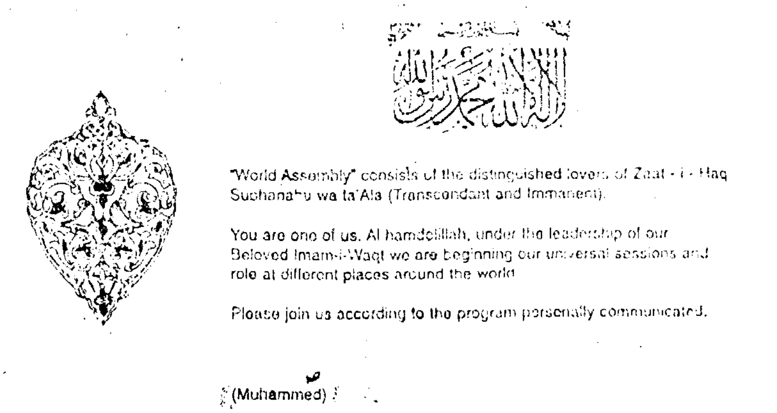
"World Assembly" consists of the distinguished lovers of Zaat - i - Haq Subhanahu wa ta'Ala (Transcendant and Immanent).

You are one of us. Al hamdolillah, under the leadership of our Beloved Imam-i-Waqt we are beginning our universal sessions and role at different places around the world.

Please join us according to the program personally communicated.

(Muhammed)

ورلڈ اسمبلی کا دعوت نامہ جس میں ملعون نے اپنا نام صرف محمدؐ لکھا ہے

ہے۔ چنانچہ وہ خود کو "یوسف علی" کے بجائے "محمد" یوسف علی قرار دیتا ہے اور اس محمد سے مراد وہ ہمیشہ محمدؐ لیتا ہے۔ چنانچہ ملعون نے ۲۸ رفروری کے ورلڈ اسمبلی اجلاس کے لئے اپنے مخصوص مریدوں کو جو انگریزی دعوت نامہ دیا اس دعوت نامے میں بھی اپنا نام صرف (Muhammed) تحریر کیا۔ عام طور پر "صلی اللہ علیہ وسلم" کی جگہ ؐ لکھنے کا رواج ہے چنانچہ "کالفظ وہ ہمیشہ اپنے نام کے ساتھ لکھتا ہے لیکن مذکورہ دعوت نامے میں تو اس ملعون نے حد کر دی اور اپنا نام صرف و محض محمد ہی لکھا اور اس کے اوپر ؐ بھی تحریر کر دیا۔ اس طرح ملعون یوسف علی نے اپنے عقائد کے تحت تردید کے ذریعے "مکر" کیا ہے۔ تاہم ادارہ تکبیر کے پاس اس کے دعویٰ نبوت سے متعلق تمام دستاویزی ثبوتوں کے علاوہ ایک قابل ذکر تعداد میں گواہان موجود ہیں جنہیں بوقت ضرورت عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ کوئی چور' یا مجرم اپنے عمل کا اعتراف نہیں کرتا یہ "الزام" صرف "تردید" کرنے سے دور نہیں ہو جاتے بلکہ اس سلسلے میں کچھ متعین وظائف انجام دینے پڑتے ہیں۔ چنانچہ کسی بھی مجرم پر عائد کئے گئے الزامات کو دستاویزی ثبوتوں اور گواہوں کے ساتھ کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ثبوت و شواہد کی روشنی میں کسی بھی ملزم کا فیصلہ عدالت کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کبھی بھی مجرم یا ملزم کی "تردید" کو کافی سمجھ کر قبول نہیں کر لیا جاتا چنانچہ اس تردید کے باوجود حکومت نے ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے ملعون یوسف علی کو ایم پی او (۳) اور ایم پی او (۴) کے تحت تین ماہ کے لئے ملتان روڈ پر واقع چونگی سینٹر میں نظر بند کر دیا ہے۔ قبل ازیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ملک کے چاروں صوبوں میں اس ملعون کے خلاف مقدمات دائر کرنے کے لئے درخواستیں بھی دے دی ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی کنوینر احمد میاں حمادی نے ڈپٹی کمشنر سانگھڑ کے نام جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات جمعیت علمائے اسلام مفتی جمیل خان اور مرکزی مبلغ مولانا نذیر احمد تونسوی نے تھانہ بریگیڈ میں ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواستیں دائر کر دی ہیں۔ مذکورہ رہنماؤں نے ملعون کے خلاف دفعہ ۲۹۵ اے' دفعہ ۲۹۵ بی اور دفعہ ۲۹۵ سی کے تحت مقدمہ درج کرنے کی درخواستیں دی ہیں۔ ملعون یوسف کے تمام عقائد و [illegible] ... کی دل آزاری اور توہین رسالت ہوتی ہے۔

اسی حوالے سے ایک اہم پہلو ملعون یوسف علی کا طریقۂ واردات ہے۔

ملعون یوسف علی نے خود کو ورلڈ اسمبلی کے مکروہ پردے میں چھپا رکھا ہے۔ ورلڈ اسمبلی خالصتاً زیر زمین تنظیموں کے طور پر قائم کی گئی ہے۔ جس کے مقاصد خبیثہ پردۂ راز میں ہیں۔ مذکورہ تنظیم کو جو لوگ چلا رہے ہیں ان میں عبد الواحد خان (صدر) امجد شریف قاضی (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی پاکستان)' ڈاکٹر محمد [illegible] (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی یو ایس اے) ڈاکٹر اختر حسین (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی برطانیہ)' سید زید زمان (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی پنجاب اور خصوصی نمائندے برائے پاکستان فوج)' سہیل احمد خان (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی سندھ اور خصوصی نمائندہ برائے تجار)' سید جنید زمان (نمائندہ خصوصی)' سید مسعود رضا' سیدۃ ام حیا (ڈائریکٹر برائے خواتین)' ڈاکٹر نعیم احمد ارشد قریشی (خصوصی نمائندہ برائے بیوروکریسی) اور ڈاکٹر سہیل صابر (سیکریٹری جنرل) شامل ہیں۔ مذکورہ تمام لوگ ملعون یوسف علی کے دست و بازو ہیں اور اس کی سرگرمیوں میں شریک کار رہے ہیں۔ یہ تمام لوگ ملعون یوسف علی کے عقائد و نظریات کے پرچار کے لئے ممکنہ مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس حوالے سے سب سے زیادہ کام کراچی اور لاہور میں ہوا ہے۔ کراچی میں اس ملعون کے خاص الخاص معتقدین میں کاشف' عبد الواحد' سہیل خان' عارف' رضوان طیب' [illegible] اور فاروق کے علاوہ کئی لوگ شامل ہیں اس حوالے سے کراچی میں بعض خواتین بھی نہایت فعال ہیں جن کے نام پردہ [illegible] جا رہے ہیں۔ خواتین ملعون یوسف علی کی دیگر خواتین سے ملاقاتیں کراتی تھیں اور اسے مختلف طریقوں سے رابطوں میں مدد دیتی تھیں۔۔۔ ملعون یوسف علی کے عقائد و نظریات کے منظر عام پر آنے کے بعد حکومت وقت کو چاہئے کہ وہ ورلڈ اسمبلی کی خفیہ سرگرمیوں کا بھی کھوج لگائے۔ جس سے کئی پردہ نشینوں کے نام اور چہرے بے نقاب ہونگے۔ ملعون یوسف علی کی ایم پی او کے تحت تین ماہ کی نظربندی حکومت کا ایک امتحان ثابت ہوگی اس سلسلے میں تمام ضروری قانونی تقاضوں کو بلا تاخیر پورا کر کے اس ملعون کو کیفر کردار تک پہنچایا جانا چاہئے۔

ملعون یوسف کو سرعام پھانسی دینے کا مطالبہ

اشاعۃ التوحید والسنۃ کراچی ڈویژن نے غدار ختم نبوت ملعون یوسف علی کو سرعام پھانسی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مولانا رفیق اللہ' مولانا شمس الحق' مفتی کفایت اللہ' مولانا غلام رسول' مولانا طیب' مولانا سیف الرحمان' مولانا یوسف' مولانا قاری یعقوب' مولانا شفیق الرحمان' مولانا خالد' مولانا فیض الرحمان' مولانا ہدایت اللہ' مولانا ضیاء اللہ' مولانا روح الامین' مولانا نور الوکیل اور مولانا رفیع اللہ نے مشترکہ بیان میں ان لوگوں کو بھی مرتد کی سزا کا مستحق قرار دیا ہے جو یوسف ملعون کے خود کو (نعوذ باللہ) حضرت محمد رسول اللہ کا تسلسل قرار دینے کے باوجود' اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ارتداد کا دروازہ بند کرنے کے لئے نبوت کے جھوٹے دعویدار اور اس پر ایمان لانے والے کے لئے سزائے موت کا قانون منظور کرائے۔

میری ٹائم میوزیم عوام کے لئے کھول دیا گیا

کراچی پاک بحریہ کے تعمیر کردہ پاکستان میری ٹائم میوزیم کو گزشتہ ہفتے عوام کے لئے کھول دیا گیا۔ کارساز کراچی میں ۲۸ ایکڑ رقبے پر بنائے گئے اس عجائب گھر میں ایک بڑی جھیل اور وسیع و عریض پارک سمیت پاکستان کی سیاسی و عسکری تاریخ خصوصاً پاک بحریہ کی پچاس سالہ کارکردگی کو انتہائی خوبصورتی کے ساتھ جدید دور کی کمپیوٹر آسائشوں کے ساتھ میوزیم میں جمع کیا گیا ہے۔ صحافیوں کی ایک ٹیم کو میوزیم کا دورہ کرواتے ہوئے اس منصوبے کے سربراہ کموڈور تاج الدین نجمی نے بتایا کہ اس تاریخی مرکز کا سنگ بنیاد بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سروہی نے ۱۹۸۸ء میں رکھا تھا لیکن اس کی تکمیل اب ہوئی ہے۔ اس عجائب گھر میں چھ مختلف گیلریاں قائم کی گئی ہیں جبکہ ایک لائبریری کا اضافہ بعد میں کیا جائے گا۔ اس میں ۶۰ نشستوں کا ایک آڈیٹوریم شامل کیا گیا ہے

دورِ جدید کی نئی دریافت - علاج بالغذا

گھر بیٹھے موٹاپا یا دُبلاپا اور مہلک امراض سے نجات

نہ دوا۔ نہ ڈائٹنگ۔ نہ سخت ورزش بلکہ صرف غذائی احتیاط اور ہماری الغذا

کھانا آپ کچھ بھی کھائیں...ہم خوراک میں کمی یا دوا کے قائل نہیں !!

• یقینی نتائج ۲۰ پونڈ ماہانہ کمی یا زیادتی کی مشروط گارنٹی۔
• بعد از علاج وزن برقرار اور مکمل جسمانی فٹنس۔
• غذائی غذا اور علاج کا علاج
• جدید مشینوں سے آراستہ
• مستند ڈاکٹرز، ماہر اور با اخلاق عملہ

تفصیلات کے لئے خود تشریف لائیں یا جوابی خط ارسال کریں:

ہیلتھ اینڈ فٹنس سینٹر (رجسٹرڈ)

D-5 [illegible] کراچی۔ فون: 6360016 - 6367762 - 6367787

زیر نگرانی ڈاکٹر ریاض احمد